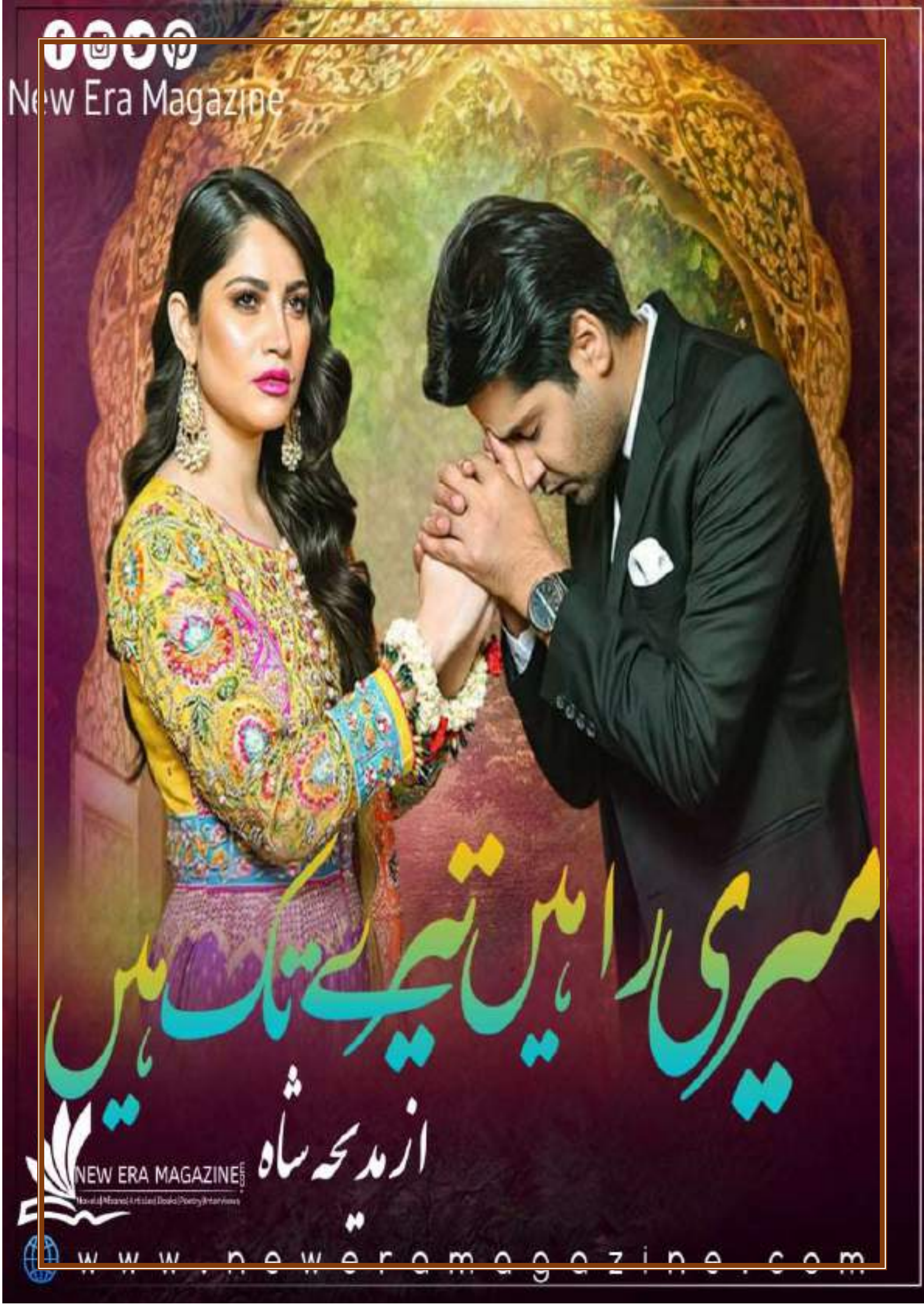
New Era Magazine
میری راہیں تیرے تک ہیں
از مدیحہ شاہ
NEW ERA MAGAZINE
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میری راہیں تیرے تک ہیں

از مدیحہ شاہ

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

عبادت۔۔۔ت ابھی وہ آفس میں داخل ہوئی تھی، کہ نائلہ خوشی سے اسکو کندھوں سے پکڑتے گول گول گھوما گئی

نائلہ کیاہوا۔۔۔؟ تیرا دماغ توٹھیک ہے، عبادت اسکوایسے دیکھ چونکی جبکے جلدی سے خود کواُس سے الگ کرتے وہ لفٹ کی طرف بڑھی نائلہ بھی تیری سے ساتھ ہوئی

دماغ ہی تو کہیں لاپتاہو گیاہے یار۔۔۔۔وہ ایک بار پھر کھوئی سی بولی تو عبادت شاکڈ ہوئی لیکن بولی کچھ نہیں

پتاہے نائلہ اک دم سے بولتے عبادت کے قریب ہوئی تو وہ اسکو دیکھ تھوڑا سا پیچھے ہوئی

آج ہمارے نیو باس کی بڑی سے ایک تصویر ان کے کیبن میں لگائی گئی ہے، یار کیا بندہ ہے، اف اتنا ہنیڈ سم۔۔۔نائلہ خوشی سے بولتے عبادت کے قریب ہوئی تو عبادت نے گھورتے اُسکو خود سے دور رہنے کا حکم دیا

چلو جی۔۔۔۔یہ ٹھیک ہو گیا توں تو پہلے ہی کام کی نہیں تھی اب اوپر سے یہ حادثہ

ایسے کر توں گھر چلی جااور آرام سے بیٹھ جااور باس کو فون کر کہ بول کہ تیرے گھر

رشتہ لے آئیں شادی کرا اور ان کے ساتھ رہ لے

عبادت اسکی حالت سے لطف اندازہ ہوتی لفٹ سے باہر آئی تو نائلہ بھی منہ بناتے اسکے پیچھے باہر آئی

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔

ویری فنی نائلہ اسکو دوٹوک بولتے اپنی چیئر کی طرف گئی تو عبادت بھی مسکراتے اپنی چیئر پر براجمان ہوئی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا مصیبت ہے آج پھر لیٹ ہو گئی، وہ خود کو غصے سے بولتی آفس کی طرف بھاگی تبھی اُسکا فون رنگ کیا

جلدی سے فون بیگ سے نکالتے دیکھا، روحی۔۔۔۔؟ نمبر دیکھ وہ چونکی، آج صبح صبح فون۔۔۔۔؟ وہ خود سے بولتے سوچنے لگی۔۔۔۔

کیا کروں۔۔۔۔ وہ خود سے الجھی تھی جبکہ جلدی سے فون پک کیا تھا دل اسکو بھی روحی کی آواز سننا چاہتا تھا کیونکہ شادی گزری کو ایک مہینہ ہو گیا تھا اور عبادت نے روحی نہ

ہی کوئی بات کی تھی

اور نہ ہی اُس سے ملی تھی عبادت نے سوچ لیا تھا کہ اب وہ کبھی بھی روحی سے نہیں ملے گئی

آنی۔۔۔۔۔میں روحی۔۔۔۔۔روح جلدی سے فون پک ہوتے بولی کہ کہیں فون بند ہی نا ہو جائے

پتا ہے مجھے، آپ نے اس وقت کال کی۔۔۔؟عبادت نے جلدی سے پوچھا کیونکہ وہ لفٹ میں داخل ہو چکی تھی

آنی آپ پارک میں مجھ سے ملنے نہیں آتی، پتا ہے آپ کو میں روزانہ وہاں جاتی ہوں اور آپ کا انتظار کرتی ہوں

کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں۔۔۔؟اس بار اُس نے روتے پوچھا، نہیں روحی بچے۔۔۔۔ ایسی بات نہیں، اچھا آپ ایسے کرنا آج پارک میں میرا ویٹ کرنا اور اپنے ساتھ اپنا فون سیل بھی ضرور لانا، میں آج سے ملنے آؤں گئی

عبادت نے کہتے فون بند کیا تو روحی خوشی سے بیڈ پر اچھلنے لگی

لو مس عبادت آگئی، جیسے ہی وہ چلتے اپنی چیئر کی طرف بڑھی، آفس کا ایک کوریئر اسکو پکارتے اپنے قدم اُسکی طرف بڑھا گیا۔۔۔

مس عبادت یہ فائل اچھے سے دیکھ لے، اور باس کو کیبن میں دے آئے، وہ اُسکے حصے کا کام اسکو بتاتے وہاں سے گیا، تو عبادت جلدی سے چیئر پر بیٹھی اور کمپیوٹر پر کام کر گئی

عبادت۔۔۔۔۔؟

نائلہ اسکو فائل کو دیکھتے دیکھ اسکے قریب آئی، کیا ہے۔۔۔؟ عبادت کمپیوٹر پر ٹائپ کرتے سرسری سا اسکو دیکھتے دھیرے سے بولی

عبادت خدا کی قسم اگر توں باس کو ایک نظر دیکھے گئی ناتوان پر فدا ہو جائے گئی، یار کیا بندہ ہے وہ، میں تو اُس پر پہلی نظر میں فدا ہو گئی، نائلہ یاد کرتے بولی

دیکھ نائلہ میرا سر نہ کھا سمجھی، مجھے سکون سے میرا کام کرنے دے بس تو ابھی جا یہاں سے عبادت تھوڑے چڑتے انداز میں بولی تو نائلہ عبادت کو بھڑکتے دیکھ منہ بناتے اپنی سیٹ کی طرف گئی

"سر یہ فائل۔۔۔۔۔!!!

وہ اجازت لیتے کیبن میں داخل ہوئی،اور فائل ٹیبل کے سامنے رکھنے کیلئے جھکی

تبھی مقابل نے چیئر گھوماتے اُسکی طرف دیکھا تو نظر ہٹانا جیسے وہ ایک بار پھر بھول گیا

تھا

جیسے ہی عبادت نے فائل رکھتے نظر سامنے بیٹھے شخص پر ڈالی، تو وہ شاک سی مہراز زیاد کو

گھورنے لگی جو اُسکو دیکھ کھڑا ہو چکا تھا۔۔۔

یہ یہاں کیسے۔۔۔؟عبادت مہراز زیاد کو دیکھ پل میں غصے میں آئی تھی جبکہ اُسکو دیکھ

وہ اپنی نگاہیں ادھر اُدھر ڈرانے لگی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا ہوا مس عبادت آپ مجھے یہاں مل گئی، میں آپ کو ہمارے نیو باس سے تعارف

کروا دیتا ہوں

سر یہ مس عبادت اقبال ہے، جس کے بارے میں صبح آتے ہی آپ کو بتایا تھا، یہ اس

آفس کی قابل ورکر ہیں، یہ اپنا کام بہت لگن سے کرتی ہیں

چار سال سے یہ ہمارے ساتھ موجود ہیں، کبھی بھی ان کی طرف سے ایک بھی شکایت

نہیں آئی، یہ وہی مس عبادت ہیں، مسٹر شان نے اچھے سے ایک بار پھر وضاحت دی

تو مہراز زیاد نے سنتے ہی سامنے کھڑی ہستی کو دیکھ جو بے نیازی سے مسٹر شان کو دیکھ رہی تھی

مس عبادت یہ ہمارے نئے باس مسٹر۔۔۔۔۔ سر مجھے پتا چل گیا ہے عبادت نے دو ٹوک کہتے بات ختم کی

میں وہ میٹنگ کی فائل دینے آئی تھی، عبادت نے جلدی سے اپنی بات کہی، اوکے ۔۔۔۔۔!!!

مس عبادت یہ آپ کا فام اچھے سے پڑھ کر ان پر سائن پر دینا، جیسے کہ آپ کو پتا ہے کمپنی کے کچھ اصول ہوتے ہیں چار سال پہلے آپ نے ایک فام پر سائن کیا تھا کہ آپ چار سال کیلیے اس کمپنی کے ساتھ کام کریں گئی

ابھی یہ نیو فام ہے دو سال کا آپ پڑھ کر سائن کر دینا،

شکریہ۔۔۔ سر لیکن مجھے یہاں آگے کام نہیں کرنا اس سے پہلے مسٹر شان کچھ کہتے عبادت نے ایک منٹ میں فیصلہ لیا تھا

جبکے اب کی بار مہراز زیاد نے سپاٹ سے اسکو دیکھا تھا، کیا میری وجہ سے۔۔۔؟ وہ دل

میں سوچ ہی سکتا تھا

اچانک کیا ہوا مس عبادت۔۔۔؟آپ یہاں کام کر سکتی ہو، آپ آرام سے سوچ کر کوئی فیصلہ کرنا

کیا کوئی مسلۂ ہے۔۔۔؟مسٹر شان کو بہت حیرانگی ہوئی تھی، نہیں سر۔۔۔!!!

مجھے اب آفس والی کوئی جاب نہیں کرنی، میں بس اسی لیے۔۔۔!!!

اُسنے کہتے بات چھوڑی۔۔۔اور وہاں سے گئی، لیکن ابھی تو میری بات۔۔۔۔۔

مسٹر شان میٹنگ کی فائل لے کر جلدی سے میٹنگ روم میں آئیں مہراز زیاد سپاٹ سا بولتا وہاں سے واک آوٹ کر گیا

💕

آج کا دن ہی مانوس ہے، عبادت غصے سے آفس میں سے جانے کیلیے کھڑی ہوئی، جب کوئی سامنے آیا

تو عبادت نے ویسے ہی سرد نظروں سے اُسکو دیکھا، آئی نو مس عبادت آج کا دن آپ

کیلیے بہت مانوس تھا مگر یہ آفس ہے،اور آپ کا کام ابھی ختم نہیں ہوا

مقابل نے سپاٹ چہرے سے آج پہلی بار اُس سے کوئی بات کہی تھی، جلدی سے میٹنگ روم میں آئیں، میں آپ کا انتظار کر رہا ہوں، وہ کہتے رکا نہیں تھا لمبے لمبے ڈرگ بھرتے وہاں سے جا چکا تھا

ٹائم تو ختم ہو گیا ہے، صرف پانچ منٹ پہلے ہی تو آج جا رہی تھی، عبادت اپنی گھڑی پر ٹائم دیکھتے خود سے بڑبڑاتی میٹنگ روم کی طرف بڑھی

''سوری سر''

مجھے کسی بھی پروجیکٹ پر کسی کے ساتھ کوئی کام نہیں کرنا، عبادت دوٹوک اٹھی

مس عبادت میں آپ سے پوچھ نہیں بتا رہا ہوں کہ اب سے اس پروجیکٹ پر آپ کام کریں گئی_ اور ایک بات دو سال سے آپ نے جب پہلے اس پروجیکٹ پر کام کیا ہے تو ابھی آپ ایسے اپنے فرض سے بھاگ نہیں سکتی ویسے بھی پہلے جب آپ سب میٹنگ میں تھی تو ابھی بھی سب میٹنگ میں آنا ہوگا

ابھی میری بات ختم نہیں ہوئی، مقابل کی بھی کیا بلا کی سختی تھی، جیسے ہی عبادت نے یہ

سناأسکو غصہ آیا۔۔۔۔۔

ویسے بھی آپ تین ہفتے بعد یہ آفس چھوڑنے والی ہیں، یہ کام آپکو دیا گیا تھا، دو سال سے جو بھی آپ نے اس پروجیکٹ پر کام کیا ہے اُسکی جو سمجھ آپ کو ہے ابھی کسی اور کو سمجھنے میں وقت لگے گا، ہم آپ کے کام کی قدر کرتے ہیں،

اسلیے اس پروجیکٹ پر آگے کا کام بھی آپ کو کرنا ہوگا، اور اگر آپ نے یہ کام نہیں کیا تو ۔۔۔۔۔!!!

تو۔۔۔؟؟؟مہراز زیاد نے غور سے اس لڑکی کو دیکھا تھا جو اسکی بات کاٹ درمیان میں بھڑکی تھی، جبکہ مہراز کا مینجر جو اُسکے ساتھ آیا تھا وہ عبادت کو دیکھ حیران ہوا تھا کہ یہ لڑکی تو گئی

تو پھر آپ چاہ کر بھی یہ آفس چھوڑ نہیں سکتی، مس عبادت۔۔۔۔ سزا کے طور پر آپ کو دو سال تک یہاں مزید کام کرنا ہوگا

کوئی جلدی نہیں ہے، آرام سے آج کی رات سوچ پھر مجھے بتائیں، یا تو یہ پروجیکٹ مکمل کرنا ہوگا جو شاید کچھ مہنیوں کا ہو یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ تین ہفتوں میں ہی

کرلیں مہراز زیاد نے آخر کی بات کہتے غور سے عبادت کا لال چہرہ دیکھا تھا

وہ غصے سے بھرے انداز میں بھی مہراز زیاد کو بہت کیوٹ لگی تھی، مہراز زیاد نے کہتے بات ختم کی

(میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہا؟اس کریلے جیسے کڑوے باس نے اس لڑکی کو آفس سے نکالا کیوں نہیں، جبکہ یہ تو اسکی بات کے درمیان میں بولی۔۔۔؟)مہراز کا مینجر پریشان ہوا

کوئی ضرورت نہیں ہے مجھ پر ایسے مہربانی کرنے کی،وہ سپاٹ سے کہتے فائل کو دیکھنے لگی

دو سال سے بہتر ہے کہ میں یہ کام کچھ وقت میں ہی کرلوں، مس عبادت آپ سوچ کر بتاسکتی ہیں

مسٹر شان نے رائے ظاہر کی، کیونکہ وہ جانتا بلکہ عبادت نے اس پروجیکٹ پر کام کیا ہو گا مگر وہ اب تک اس پروجیکٹ کی ہونے والی کسی بھی میٹنگ میں کبھی نہیں گئی تھی

وہ کام صرف آفس میں کرتی تھی مگر جب بھی پروجیکٹ پر میٹنگ کیلیے لوگ آتے وہ

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فائل وہ اپنے باس کو دے آتی

نوسر۔۔۔میں نے اپنی زندگی کے سکھیا ہے کہ فیصلہ سوچ سمجھ کر کیا جائے یا پھر جلد بازی میں۔۔۔۔!!!

اُسکا نتیجہ وہی نکالتا ہے جو اوپر والا طے کر دے،عبادت دیکھ شان کی طرف رہی تھی مگر وہ یہ سب باتیں مہراز زیاد کو بول رہی تھی

اور سب سے اچھی بات وہ اُسکی باتوں کو سمجھ بھی رہا تھا

تو سر،میں اب جاؤں۔۔۔؟عبادت شان سے کہتے اٹھی،ایسے کام ختم کریں گئی آپ ۔۔۔۔۔

مس عبادت۔۔۔۔ !!!

اگر ایسے ہی رہا کہ آپ جلدی گھر چلے جایا کریں گئی تو پھر یہ کام تین ہفتوں میں مکمل ہونے سے تو رہا،مہراز زیاد شاہ نے ایک بار پھر رعب سے بولتے اپنی موجودگی کا احساس کروایا

آپ ابھی نہیں جارہی،جلدی سے اس فائل پر کام کریں اور مجھے آج کی رپورٹ دیں،

وہ سپاٹ سا حکم دیتے اپنے کیبن کی طرف گیا

تو ناچاہتے ہوئے بھی عبادت لال ٹماٹر کی طرح ہوتی واپس سے اپنی جگہ پر بیٹھی

💞

روحی کیا ہوا آپ کو۔۔۔؟

روحی جیسے ہی گھر میں داخل ہوئی، روتے روتے رابعہ کے گلے لگی، جبکے اُسکے پوچھنے پر

رونے میں مزید تیزی آئی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ نہیں آئی۔۔۔!

وہ روتے منہ بنانے لگی، تبھی افیشن بیگم اور زایان وہاں آئے تو زایان نے جلدی سے

روحی کو اپنی بھابھی سے الگ کرتے اپنے ساتھ لگاتے باہر گیا

رابعہ اور افیشن ناسمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگی

💞

ہونو۔۔۔مجھے تو آج روحی سے ملنا تھا۔۔؟ وہ پارک میں میرا انتظار کرنے والی تھی، ابھی

تو ٹائم بہت ہو گیا ہے وہ ٹائم کو دیکھتے خود سے بڑابڑائی

اور جلدی سے بیگ لیتے آفس سے باہر نکلی، رات ہو گئی ہے کیا کروں۔۔۔؟ریان کو کال کرتی ہوں، عبادت خود سے بولتی بیگ سے فون لیتے کال ملا گئی

مس عبادت رات بہت ہو گئی ہے چلیں میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں_ابھی بیل جا رہی تھی کہ مسٹر شان جو خود اپنے گھر جانے کیلئے آفس سے نکلے تھے عبادت کو کھڑے دیکھ آفر کی

نہیں سر اس کیلیے شکریہ بھائی کو کال کی ہے وہ آتے ہی ہو نگیں، اُس نے سہولت سے انکار کیا تو وہ ہلکے سے مسکراتے اپنی گاڑی کی طرف گئے

کیا یہ میرے ساتھ جائے گی۔۔۔! مہراز زیاد اُسکو سامنے کھڑے دیکھ آرام سے چلا آرہا تھا، کہ دل میں اچانک سے خیال آیا (لیکن مہراز زیاد وہ تمہارے ساتھ کیوں جائے گی۔۔۔؟ مگر میں اُسکے بارے میں اتنا کیوں سوچ رہا ہوں۔وہ خود سے الجھا تھا)

لیکن میں اُسکو ایسے چھوڑ تو نہیں سکتا، وہ خود سے کہتے اُسکے قریب آچکا تھا

چلو عبادت میں چھوڑ دیتا ہوں_مہراز زیاد نے آرام سے بولتے چلنے کا جیسے حکم پاس کیا تھا جبکے عبادت مقابل کی بات سن عبادت کو حیرانگی ہوئی

شکریہ۔۔۔ !!!

سر میں خود جاسکتی ہوں، عبادت ابھی بھی ویسے ہی صبح کی طرح سپاٹ بولی

عبادت میں تمہیں یہاں ایسے اکیلا چھوڑ نہیں سکتا، ضد نہیں کرو آرام سے میرے ساتھ چلو میں چھوڑ دوں گا، مہراز زیاد کو اب کی بار غصہ آیا تھا

کیونکہ سامنے ہی گارڈ کھڑا ابھی سب دیکھ رہا تھا، میں جان سکتی ہوں آپ مجھے اکیلا کیوں نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔؟ اس پل عبادت کو چھ سال پہلے کی تمام کڑوای باتیں اور پل یاد آئے تھے کہ کیسے یہ اسکو ہمشیہ کیلیے تنہا چھوڑ گیا تھا

دیکھے سر مجھے آپ کی مدد کی کوئی ضرورت نہیں، عبادت چہرہ دوسری طرف کرتے بولی (صاف تھا کہ وہ بات کرنا نہیں چاہتی)

رنگ۔۔۔۔

تبھی اُسی احاطے مہراز زیاد کا فون بجا جس کو ایک اگلی ہی بیل پر پک کیا گیا تھا، کیا ۔۔۔۔؟

ہوا کیا ہے روحی کو۔۔۔؟ کسی نے مارا ہے کیا۔۔۔! مہراز زیاد کی آواز اک دم سخت ہوئی

تھی

عبادت جو منہ دوسری طرف کیے کھڑی تھی روحی نام سن چہرہ مہراز زیاد کی طرف مڑا تھا جبکہ اُسکے چہرے پر روحی کیلیے فکر صاف عیاں ہو رہی تھی

اچھا ٹھیک ہے میں آتا ہوں، بس پانچ منٹ دیں مجھے، اُسنے کہتے گارڈ کو اشارہ کیا تھا گاڑی لانے کا

کیا ہوا روحی کو۔۔؟ عبادت نے فکر سے لاچارہ ہوتے تیزی سے پوچھا

اسلام علیکم

ابھی وہ کھڑے ہوئے تھے ویسے ہی، جب زاہیان نے آتے ہی کہا دونوں نے ایک ساتھ دوسری طرف دیکھا

وعلیکم اسلام۔۔۔! مہراز زیاد نے جواب دیتے جلدی سے ہاتھ ملایا، تم کب آئے عبادت نے اسکو دیکھ سوال کیا

آج ہی آیا ہوں دوپہر ٹائم سوچا تمہیں سرپرائز دیتا ہوں، زاہیان نے سرسری کا مہراز زیاد کو دیکھتے جواب دیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے پھر ملاقات ہوتی ہے مہراز زیاد بولتے جلدی سے اپنی گاڑی کی طرف بڑھا

عبادت یہ مہراز یہاں۔۔۔؟زاہیان مہراز کے جاتے ہی عبادت کو لیتے اپنی گاڑی کی طرف جاتے پوچھنے لگا، لمبی بات ہے بعد میں بتاؤں گئ

پہلے تم بتاؤ ہنی مون کیسا رہا تمہارا۔۔؟عبادت نے یہ پوچھتے موضوع بدلا_ تو زاہیان گاڑی میں بیٹھا،اللہ کرے روح ٹھیک ہو عبادت کو روحی کی فکر لاحق ہوئی تھی

💞 ______________________

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھی، آج لاہور کا موسم دن کے بدلے رات میں بہت خوبصورت لگ رہا تھا کیونکہ اچانک سے ہوائیں چلنا شروع ہوئی

مہراز زیاد روحی کو روم میں چھوڑ بالکنی میں آیا تھا اور آرام سے ریلنگ پر ہاتھ رکھے سامنے سنسان سڑک پر نظریں جمائے کھویا تھا۔۔۔

"کیا ہوا روحی کو۔۔۔؟پل میں اسکو عبادت کی کہی بات یاد آئی تھی، جبکے عبادت نے ایسے اُسکو پوچھا مہراز زیاد کو بہت گہری حیرانگی ہوئی تھی، کہ وہ جانتی ہے روحی اُسکی بیٹی ہے

)آخر میں اتنا اُسکے بارے میں کیوں سوچ رہا ہوں، اچانک سے مہراز زیاد کو خود پر کوفت ہوئی (

اور جلدی سے اپنی سوچوں کو روحی کی طرف موخر کیا، جیسے ہی مہراز زیاد گھر آیا، روحی خاموش ہو چکی مگر سب کے پوچھنے پر وہ ایک بار بھی نہیں بولی

مجھے روح کیلئے بارے میں سینجدہ ہونا پڑے گا مہراز زیاد سوچ کو پوری طرح قابو کرتے روم کے اندر گیا

💕

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عبادت تم نے بتایا نہیں وہ کیوٹ سی بچی کون تھی، نائلہ کب سے اُسکے ساتھ چلتے پوچھ رہی تھی_ لیکن عبادت تیزی تیزی سے چلتے مال کے اندر داخل ہوئی تو نائلہ اُسکی اتنی تیزی دیکھ بھاگ کر پیچھے ہوئی

کوئی نہیں تھی، اب کے وہ آرام سے بیٹھتے بولی، ایسے کیسے وہ کوئی نہیں تھی۔۔؟

تم نے اُس بچی کے فون سے نمبر صاف کروایا، اوپر سے اُس بچی کو بولنے کیلئے کہا۔۔۔ !

کہ تم اب اُس سے ملنا نہیں چاہتی، وہ سب کیا تھا، نائلہ بالکل بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی

کہ عبادت نے اُس سے ایسے کیوں کروایا

بس تھی کوئی۔۔۔ !!

لیکن اب توں اُسکو بھول جا عبادت نے کہتے ویٹر کو بلایا اُسکو پتہ تھا کہ نائلہ کا منہ کیسے بند کرنا ہے

بی بی جی وہ روحی بیٹی گاڑی میں۔۔۔ !!

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

ڈرائیو گھبراتے گھر میں داخل ہوتے تیزی سے بولا ہی تھا کہ سب روحی کا نام سن جلدی سے باہر لپکے

یہ سب کیسے ہوئے۔۔۔۔۔اور تم۔۔۔۔!!!!

مہراز زیاداب کے بولتے غصے سے ڈرائیو کی طرف بڑھا،اور جب روحی پاک میں رو رہی تھی تم نے تب ہی مجھے کال کیوں نہیں کی۔۔۔؟

ہاں۔۔۔بولو۔۔۔!!مہراز غصے سے بھڑکا تو گھر والے اسکی آواز سن گھبرائے

وہ صاحب۔۔۔جی۔۔۔وہ ہمیں تو کچھ بھی نہیں پتا۔۔۔۔!وہ۔۔۔۔بکواس بند کرو ہر روز روح تمہارے ساتھ جاتی ہے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور کہتے ہو کہ تمہیں کچھ بھی نہیں پتا مہراز زیاد غصے سے بھڑکتے ڈرائیور کا گریبان پڑ گیا

مہراز چھوڑو اُسکو،اب کی بار درمیان میں مصطفی شاہ بولے تھے مہراز زیاد نے قہر آلود نظروں سے ڈرائیور کو گھورا تھا

اور اُسکا گریبان چھوڑتے مقابل تیزی سے ڈاکٹر کی طرف بڑھا جو سامنے ہی روم سے

نکلتے اُسکی طرف آرہے تھے

ڈاکٹر۔۔۔

مہراز فکر سے بولا، سب ٹھیک ہے مہراز، انھوں نے مہراز کو حوصلہ دیا،

میرا خیال ہے وہ بہت اداس ہے، اُسکو زیادہ سے زیادہ ٹائم دو، اُسکا تم خود خیال رکھو، وہ ٹھیک ہو جائے گئی

مہراز ڈاکٹر کی بات سن تیزی سے روم کے اندر داخل ہوا

روحی میری جان کیا ہوا، مہراز کاپل میں غصہ بیٹھا تھا، وہ روحی کو اپنے ساتھ لگائے محبت سے پوچھ رہا تھا

روحی اپنے باپ کو دیکھ اسکے ساتھ لگے ایک بار پھر رونے لگی، روحی کیا ہوا مجھے ٹھیک سے بتاؤ، ایسے رو نہیں میری جان _

اگر کسی نے کچھ کہا ہے تو ابھی بتاؤ میں اُسکو چھوڑو گا نہیں، مہراز سے روحی کے آنسو برداشت نہیں ہو رہے تھے

پاپا۔۔۔میری آنی۔۔۔۔ !!!

روحی نے جیسے ہی روتے آنی کہا مہراز زیاد حیران کیا، کہ وہ کسی اجنبی کے لیے اتنا رو رہی ہے

کیا ہوا آپ کی آنی کو۔۔؟ مہراز زیاد روحی کے گالوں پر بہتے آنسوؤں کو صاف کرتے دھیمے سے لہجے میں بولا

وہ مجھ سے ناراض ہو گئی ہیں، انھوں نے کہا کہ وہ اب مجھ سے ملنا نہیں چاہتی اور نا ہی وہ کال پر بات کیا کریں گئی

وہ مجھ سے ناراض ہو گئی ہیں پتا نہیں کیا ہوا پاپا، روحی کے رونے میں مزید تیزی آئی

کیا آپ کی آنی نے ایسا کہا مہراز زیاد کو کچھ سمجھ نہیں آئی کہ وہ ابھی کیا بولے، پاپا مجھے میری آنی چاہیے ہر حال میں چاہیے، مجھے ان سے ملنا ہے

روحی اک دم ضدی انداز میں بولی جبکہ مہراز زیاد اسکو ایسے دیکھ پریشان ہوا

ٹھیک ہے میری جان، میں آپ کی آنی سے خود بات کروں گا بلکہ ان کو خود آپ کے پاس یہاں لاؤں گا مگر تب تک آپ کو ویٹ کرنا ہو گا

اوکے۔۔۔

چلو شاباش میرا بیٹا ابھی کھانا کھائے گا، مہراز زیاد سامنے بھابھی کے ہاتھ میں کھانا دیکھ اشارہ کر گیا

تو رابعہ کھانے کی پلیٹ لیتے بیڈ کی طرف آئی، پہلے آپ مجھ سے وعدہ کرو کہ آپ آنی کو لاؤں گئے

روحی نے سوں سوں کرتے اپنا چھوٹا سا ہاتھ مہراز زیاد کے سامنے کیا تو مہراز زیاد ہلکے سے مسکراتے اپنی بیٹی کا ہاتھ چوم گیا مطلب صاف تھا کہ وہ ضرور لائے گا

ایک منٹ۔۔۔

تم کہنا کیا چاہتے ہو، کہ میری بیٹی۔۔۔ مہراز زیاد نے اب کہ انگولی اپنی طرف کی

جھوٹ بولتی رہی ہے، مہراز زیاد کا غصے سے پارہ ہائی ہوا تھا، جبکہ ڈرائیور آج اپنی قسمت پر بے بسی سے گھبرایا تھا

نہیں صاحب جی۔۔۔ میرا وہ مطلب نہیں ہے، لیکن اللہ کی قسم، میں نے آج تک کبھی بھی روحی بیٹی کو کسی اجنبی عورت سے بات کرتے نہیں دیکھا

ہاں وہ روز پارک جاتی تھی اور خاموشی سے ایک خالی بینچ پر بیٹھ جاتی تھی،

اور پھر ایک دن اچانک سے وہ پارک میں موجود سب بچوں سے کھیلنے لگی، لیکن ابھی

کچھ دن سے پھر سے وہ پارک میں جاتی اور خاموشی سے بیٹھ جاتی

پر صاحب جی میں نے کبھی بھی روحی بی بی کو کسی عورت سے بات کرتے نہیں دیکھا،

ڈرائیو ڈرتے گھبراہٹ میں بول رہا تھا۔۔۔

جبکہ وہاں موجود ہر انسان ابھی بھی الجھا ہوا مہراز زیاد کو ہی دیکھ رہا تھا،

دیکھو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اپنی بکواس بند کرو، سمجھے۔۔۔ !!

اور اچھے سے یاد کر کہ بتاؤ، اگر تم نے مجھے کچھ نہ بتایا تو تم مجھے جانتے نہیں میں تمہارے

ساتھ کیا کروں گا

مہراز زیاد نے اُسکو خود سے پاوچ کرواتے ایک نظر سب کی طرف دیکھا تھا جو سب

حیرانگی بھری نگاہوں سے اُسکو ہی دیکھ رہے تھے

تم جاؤ، مصطفی شاہ نے سپاٹ سے کہتے ڈرائیو کو وہاں سے آوٹ کیا، یہ سب کیا ہے

مہراز بیٹا تم کس عورت کے بارے میں ڈرائیو سے ایسے پوچھ رہے تھے

افیشن بیگم اپنے شوہر کو غصے میں دیکھ دھیمے لہجے میں بیٹے سے مخاطب ہوئی

مہراز زیاد نے ایک سرد سانس خارج کرتے شروع سے لے کراب کی ساری بات جو وہ روحی کے منہ سے سن چکا تھا اب کے اگوش اتاری

جیسے ہی سب نے یہ سنا حیرانگی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا، مہراز اتنا کچھ ہو گیا، اور تم نے ایک بار بھی ہمیں بتانا مناسب نا سمجھا

اگر تم پہلے ہی بتا دیتے، تو ہم میں کوئی روحی کے ساتھ ایک بار اُس۔۔۔؟

کیا نام لیا۔۔۔!!!

افیشن بیگم الجھی تھی، آنی۔۔۔!!

رابعہ نے جلدی سے یاددہانی کروائی، ہاں وہی جو بھی ہے ایک بار جا کر اُس عورت کو دیکھ لیتا، کیسی ہے کون ہے، اگر وہ ہماری بچی کے ساتھ کچھ کر دیتی۔۔۔؟

افیشن بیگم کو بے حد فکر ہوئی، مجھے کیا پتا تھا امی کہ وہ عورت روحی کے اتنا قریب ہو جائے گئی، کہ روحی ایسے بے ہیو کرے گئی

ون سیکنڈ بھابھی روحی کا فون کہاں ہے، روحی اکثر اُس سے رات کو فون کر بات کرتی تھی، اکثر کیا وہ زور ہی بات کرتی۔۔۔

ضرور ہماری بات بن جائے گئی فون میں اُس آنی کا نمبر ہو گا، مہراز زیاد نے تیزی سے دماغ چلایا

لاتی ہوں رابعہ بھی جلدی سے کہتے بھاگی،

💞______________

آج تو ماشااللہ نائلہ بی بی بہت تیار ہو کر آئی ہے، اور جتنا مجھے یاد ہے سب نے کافی تمہاری تعریف بھی کی

اور ابھی تو دن کے دس بجے ہیں، بارہ بجنے میں پورے دو گھنٹے پڑے ہیں

تو پھر صبح کے دس بجے تمہارے منہ پر ایسے بارہ کیوں بجے ہوئے ہیں۔۔۔؟

عبادت فائل کو بند کرتے اپنی چیئر سے اٹھتے نائلہ کے پاس آئی تھی جس کو وہ منہ بنائے بیٹھے دیکھ چکی تھی

میرے چہرے پر بارہ نہیں بجے گئے تو کیا ہو گا۔۔ !

جس کیلئے تیار ہو کر آئی تھی وہ باس تو آج چھٹی کر کہ بیٹھ گیا، ویسے جب ابھی مہراز زیاد سر اس آفس میں آئے نہیں تھے کہ پہلے ہی اعلان کر دیا گیا

کہ کبھی کوئی چھٹی نا کرے ورنہ باس اُسکو ہمشیہ کیلیے چھٹی کر دیں گئے، اور اب خود دو دن بعد ہی چھٹی پر چلے گئے

اوپر سے کام بھی ڈبل کر دیا ہم معصوموں پر، نائلہ غصے سے بھڑ کاس نکالتی غصے سے فائل کو اوپن کر گئی

جبکہ اُسکی حالت دیکھ عبادت خوب انجوائے کر رہی تھی ساتھ میں بہت خوش بھی تھی کہ مہراز زیاد آج آفس نہیں آیا۔۔۔!

نائلہ کوئی بات نہیں، پھر کیا ہو گیا، اگر وہ نہیں آئے باقی سب نے تو دل کھول کر تمہاری تعریف کی نا۔۔۔؟

اور ویسے بھی مجھے تو یہ سمجھ نہیں آتی، تم غیر لوگوں سے اپنی اتنی تعریف سن کر خوش کیسے ہو جاتی ہو؟

عبادت نے اب کہ پوچھتے آئی ابرا چکائی، تو نائلہ منہ بناتے خاموشی سے کام میں لگی

✨

مہراز مجھے تم پر حیرانگی ہو رہی ہے، تم تو روحی کو یہاں کراچی میں پڑوسیوں کے بچوں کے ساتھ کھیلنے نہیں دیتے تھے

تو پھر اتنی بڑی غلطی کیسے کی۔۔۔؟

ولید جس نے فون کام کے سلسلے سے کیا تھا، مقابل کی پریشانی سن وہ حیرانگی میں بولا

اس میں میری کیا غلطی ہے یار۔۔۔؟ میں لندن گیا تھا روحی کو گھر والوں کے پاس چھوڑ

لیکن اب مجھے کیا پتا تھا کہ وہ گھر والوں سے زیادہ کسی غیر کے ساتھ اٹیچ ہو جائے گئ

ویسے بھی مجھے کیا انداز تھا کہ بات اتنی آگے بڑھ جائے گئ، کہ وہ عورت اتنی روحی پر سوار ہو جائے گئ،

مہراز زیاد جو پہلے ہی بہت پریشان تھا، ولید کی باتیں سن چڑا، انکل آنٹی نے کیا کہا۔۔۔؟

ولید اُسکو اتنا پریشان دیکھ اب کہ دھیرے سے بولا

انہوں نے کیا کہنا تھا، تمہاری طرح مجھے بہت باتیں سنائی،اور وہ کیا کہہ سکتے تھے

مہراز زیاد نے مایوسی سے کہتے ایک آہ بھری، پھر توں اب کیا کرے گا۔۔۔ !

میری مان تو روحی کو لے کر یہاں کراچی آجا، کچھ دن وہ یہاں رہے گئی، تو خود باخود

سیٹ ہو جائے گئی۔۔۔؟

ولید نے پوچھتے ساتھ ہی مشورہ دیا

سوچا تو میں نے بھی یہی ہے، لیکن ساتھ میں اُس عورت کو چھوڑو گا نہیں

اُسکو جیسے بھی کر کہ ڈھونڈ کر ہی رہوں گا، مجھے اِک بات سمجھ نہیں آئی۔۔۔؟

ولید مہراز کا غصہ دیکھ یاد کرتے بولا

کہ اگر وہ عورت ہر روز رات کو روحی سے بات کرتی تھی تو اُسکا نمبر روحی کے فون سے

کیوں نہیں ملا۔۔۔؟

ولید نے بہت سوچتے یہ سوال پوچھا

یہی بات تو مجھے پریشان کر رہی ہے، کہ اگر روحی کے پاس نمبر تھا تو پھر وہ نمبر کہاں گیا

میرے خیال میں تمہیں روحی سے پوچھنا چاہیے، کہ اُسنے نمبر سیو بھی کیا تھا کہ نہیں

۔۔۔؟

نہیں یار میں روحی سے فی الحال اس بارے میں کوئی بات کرنا نہیں چاہتا کیونکہ پہلے ہی وہ کچھ کھاتی نہیں ہے، بس ایک ہی رٹ لگائی ہوئی کہ میری آنی مجھ سے ناراض ہو گئی ہے

مہراز نے مایوسی سے کہتے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا، ٹھیک ہے پھر تم اُسکو لے کر یہاں آجاؤ

ولید نے آخر پر یہ کہتے فون بند کیا تو مہراز زیاد سوچنے لگا کہ وہ کیسے روحی کو منائے گا

💕 ________________________

یہ میرے لیے۔۔۔؟

عبادت چائے کا کپ پکڑتے چونکی تھی، جبکہ وہ کپ لیتے سامنے آسمان پر چاند کی طرف

نظریں ماخوذ کر گئی

ہاں میڈم تمہارے لیے ہی لایا ہوں، سوچا کہ آج کچھ باتیں ہو جائیں، زاہیان عبادت کے ساتھ ہی کھڑا ہوتا سامنے چاند کو دیکھنے لگا

ویسے آج موسم کافی خوش گوار ہے۔۔۔! زاہیان ٹھنڈی ہوائیں اپنے اندر بھرتے اب کے عبادت کی طرف پلٹا کر کھڑا ہوا

یوں کہ عبادت ریلنگ پر گپ رکھے دونوں بازوں کو ان کے گرد پھیلائے چاند دیکھنے میں مگن تھی

تو زاہیان نے گپ ہاتھ میں پکڑے پیٹ چاند کی طرف کرتے نظریں عبادت کے چہرے پر ٹکائی

ہاں ٹھیک کہا موسم کافی خوش گوار ہے، عبادت ویسے ہی چاند کو دیکھتے بولی، سوری میں لیٹ ہو گیا۔۔۔ !

ابھی زاہیان آگے کچھ بولتا حامل نے آتے ہی بولتے اپنا گپ ریلنگ پر رکھا اور عبادت کے دوسری طرف آتے کھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔

جبکہ عبادت اب کہ ان دونوں کو غور سے دیکھ رہی تھی، جو ایک دوسرے کو دیکھتے ویسے ہی چاند کو دیکھنے لگے

کوئی بات نہیں اگر تم لیٹ ہو گئے، اس میں کون سا بڑی بات ہے، چلو میں نے تو بہت موسم انجوائے کر لیا

میں چلتی ہوں اب تم دونوں اس چاند سے لطیف اٹھاؤ، عبادت اپنا کپ اٹھاتے جانے کے لیے تیار ہوئی تو زاہیان اور حامل نے گھورتے اُسکو دیکھا

ایسے کیسے تم جا رہی ہو۔۔؟ ابھی تو ہم تمہارے پاس آئیں ہیں، زاہیان نے عبادت کا ہاتھ پکڑتے اسکو روکا

تم لوگوں نے آج مجھ سے کیا باتیں کرنی ہے، ویسے شرم کرو ابھی تم دونوں کی شادی ہوئی ہے

اپنی بیویوں کے ساتھ وقت گزارنے کی بجائے یہاں میرے پاس آ گئے ہو

عبادت واپس سے چائے کا کپ رکھتے خفگی سے بولی تو حامل نے ہنستے اسکو دیکھا، یہ بتاؤ آفس کیسا جا رہا ہے۔۔۔؟

زاہیان نے موضوع بدلا تو حامل نے بھی عبادت کو دیکھ آنکھوں سے پوچھا

کیسا جائے گا جیسا پہلے ہوتا تھا ویسا ہی جا رہا ہے، عبادت اب کہ کپ چائے کا اٹھاتی لبوں سے لگا گئی

ہمم۔۔۔۔

اچھا تو تم نے آگے اس آفس کو جوائن رکھنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔۔۔؟

اب کہ حامل نے سنجیدگی سے پوچھا تو زاہیان نے غور سے عبادت کی طرف دیکھا

نہیں میرا کچھ کام رہتا ہے اُس آفس میں بس اسی لیے وہاں روکی ہوئی ہوں، پھر میں نے یہ کام چھوڑ دینا ہے

عبادت نے بھی سنجیدگی سے دونوں کی طرف دیکھتے جواب پاس کیا، تمہارا باس کیسا ہے اب کہ پھر سے زاہیان نے پوچھا، کیا زاہیان یار

ایسے پوچھوں نا کہ میرا سالا کیسے ہے، آفس کا کام کیسا کرتا ہے۔۔۔؟ حامل نے مذاق اڑاتے ماحول کو گرم کیا

جبکہ اُسکی بات سن زاہیان اور عبادت دونوں مسکرا دیئے، باس ٹھیک ہے پہلے دو دن

آفس آئے اُسکے بعد فی الحال چھٹیوں پر ہیں

عبادت نے پر سکون سے لہجے میں جواب دیا،

عبادت مجھے نا ہمارے باس کی فکر ہو رہی ہے۔نائلہ عبادت کو آرام سے چاۓ پیتے دیکھ پاس ہی چیئر پر بیٹھی

اچھا ایسی بات ہے،تو توں ایسے کر ان کو فون کر لے تیرے پاس نمبر تو ہو گا باس کا ۔۔۔؟

عبادت جو بہت خوش تھی،اطمنان سے بولتی،طنز مار رہی ہو۔۔۔۔؟نائلہ جو اُسکو ہی گھور رہی تھی اُسکی بات سن تیکھے سے انداز میں بولی

ارے۔۔۔۔

میں کیوں طنز ماروں گئی،میں نے سچ میں کہا،عبادت اپنی ہنسی کو روکتے شرارت سے بولی،جب توں ایسے مسکراتے باتیں کرتی ہے تو بہت پیاری لگتی ہو

ایسے ہی رہا کرو نا۔۔۔؟نائلہ عبادت کے چہرے پر خوشی دیکھ دل سے خوش ہوتے بولی

تو عبادت جو پہلے مسکرا رہی تھی اب کہ ہنسی کو چہرے سے غائب کر گئی

شکریہ فری کا مشورہ دینے کیلیے اب اپنا کام کرو عبادت اُسکو جانے کا بولتی واپس سے چائے میں معصروف ہوئی

بہت ہی بری ہے تم ایسے کوئی اپنے دوست کو بھلا بولتا ہے نائلہ اٹھتے منہ بسورتے کہتے اپنے ٹیبل کی طرف گئی

اچھا ہوا جو کہیں اور معصروف ہو گیا، اللہ کرے ایسے ہی بزی رہے تاکہ یہاں سکون رہے، عبادت نائلہ کے جاتے ہی دل میں بڑابڑائے واپس سے آرام سے چائے پینے میں مگن ہوئی

✨

ہائے۔۔۔۔۔!!! کیسی ہو تم۔۔۔؟؟ یہ۔۔۔یہاں کیسے۔۔۔؟ پریزے جواب کہ زاہیان کو گھورنے لگی تھی، اُسکی بات کو سن کمر میں ہاتھ رکھے آنکھیں چھوٹی کر گئی

کیا چاہتے ہو تم۔۔۔؟؟ ایسے بھاگ کیوں رہے ہو۔۔۔؟ جیسے میں تمھیں کچا چبا جاؤں

گئی

پریزے نے بناز اہیان اور اسکے دوستوں کا لحاظ رکھتے گویا تو زاہیان بالوں میں ہاتھ اپنی شرمندگی دور کرنے کئلیے اپنے دوستوں کو جانے کا بول گیا

وہ سب اپنے بیگ لیتے جلدی سے بھاگے، کیا ہو گیا پریزے بی بی جو ایسے منہ سے آگ نکال رہی ہو

ایسے کوئی کرتا ہے جیسے ابھی تم نے میرے دوستوں کے سامنے کیا۔۔؟ آرام سے بھی بول سکتی تھی

زاہیان اُسکو جیسے سمجھاتے دھیرے سے بولتے بیگ کندھے پر ڈالتے آگے بڑھا تو پریزے بھی ساتھ تیزی سے قدم اٹھانے لگی۔۔۔۔

بات سنو۔۔۔!!! یہ بکواس باتیں تم کسی اور دن کرنا، ویسے بھی تمہارے دوست ایک نمبر کے جھوٹے، جاہل ہیں،

تم ابھی میرے ساتھ چلو ہم کوٹ جائیں گئے اور طلاق کے پیپرز پر سائن کرتے فارغ ہونگے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پریزے زاہیان کے راستے میں حائل ہوتے اُسکو چونکا گئی، جبکہ پریزے کی بات سن زاہیان نے ایسے اجنبیوں کی طرح دیکھا جیسے اُسکو تو کوئی علم نہیں

کہ ان کے درمیان ایسا بھی کچھ ہے، ایسے آنکھیں پھاڑ مجھے کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔؟ جیسے میں نے پتا نہیں کون سی رومنٹس بات کر دی

پریزے نے بھی آنکھیں پھاڑ اُسکو مسلسل گھورتے پوچھا، پریزے میڈم کچھ تو شرم کو ہاتھ مارو، ایسے بھلا یونی میں سر عام وہ بھی کلاس کی راہگیری میں کھڑے ہوتے کوئی رومنس سے بات کرتا ہے جیسے تم کر رہی ہو۔۔۔؟

اور ویسے بھی اگر اتنا ہی جلدی ہے رومنس کی تو بندہ پہلے ماحول ویسا بنائے، پھر بات کرے، زاہیان کہاں باز آنے والا تھا، ترک باترک بولتے شرارت سے ایک آنکھ بھی مار گیا

دیکھو زیادہ نا بکو۔۔۔۔!!! میرا پارہ پہلے ہی بہت ہائی ہوا پڑا ہے تم پر۔۔۔؟ کیا کہا تھا تم نے۔۔۔؟؟ کہ کامل بھائی لوگوں کی شادی کے بعد ہم اس نکاح سے جان چھڑا و لیں گئے۔۔۔۔۔؟؟؟

لیکن جتنی بار میں یہاں تمہارے پیچھے بھاگی تم اتنا ہی سر پر چڑھتے گئے،اب اور نہیں

اس سے پہلے زاہیان کچھ بولتا پریزے انگولی اٹھاتے اُسکو خاموش کروا گئی

وہ پھر سے چلنا شروع ہوا تو پریزے بھاگتے اسکے ہمراہ ہوئی،وہ ایک نظر اُسکو دیکھ پھر روکا تھا

ایسے گھور کیا رہے ہو۔۔۔؟مجھے گھورنے کی جگہ بتاؤ کب طلاق کے پیپر ز لاؤ گئے ۔۔۔؟پریزے بھی پریزے تھی ایسے ہی ڈرنے والی نہیں تھی

مس پریزے پہلی بات یہ یونی ہے یہاں ایسے مجھ سے طلاق کے پیپر ز سے بات مت کرو،اور دوسری بات طلاق کے پیپر ز تیار کروانا اور کوٹ میں جا کر آرام سے سائن کرنا اتنا آسان نہیں ہے

کچھ ٹائم لگے گا، صبر سے بیٹھو ابھی، جیسے ہی میں مجھ سے کام ہو گیا تمہیں آگاہ کر دوں، سمجھی ابھی میری کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے

اس لیے خاموشی سے تم بھی اوپر اپنی کلاس کی طرف جاؤ اس سے پہلے پریزے دماغ میں آئی کوئی اور بات پوچھتی زاہیان درمیان میں بولتے دوٹوک کہتے تیزی سے آگے

گیا تو پریزے دو دن کا انتظار کرنے کا سوچتی اوپر والی سیڑھیوں پر بیٹھی

فلک آپی آپ بہت زیادہ بدل گئی ہو، شادی کیا ہو گئی آپ تو میری اور بڑی دشمن بن گئی

۔۔۔؟؟ پریزے فلک کے مسلسل ٹارچر سے تنگ آ چکی تھی

وہ جب بھی فلک سے تنگ آتی اُسکو بھابھی کی بجائے فلک آپی کہتے پکارتی تھی

پریزے زبان کم چلاؤ کام زیادہ کرو، آج اتوار ہے پھر بھی خود سے دل ہی نہیں کرتا

میڈم کا۔۔۔ کہ کام میں ہاتھ ہی بٹا دے۔۔۔ !!!

فلک دو ٹوک بولتی اُسکو صاف کر گئی، آپی کچھ تو رحم کھاؤ اپنی اکلوتی نند پر۔۔۔۔؟؟؟

میں باقی دن یونی میں دھکے کھاتی ہوں، پورے ہفتے میں ایک دن ہی تو آتا ہے جب میں

سکون سے سارا دن سو کر رات کو مووی دیکھ سکتی ہوں۔۔۔؟؟؟

میں نے سوچا تھا کہ اب ہما بھابھی آ جائے گی تو میری آپ کی مدد کرنے سے جان

چھوٹ جائے گی، لیکن نہیں جہاں تو بھابھی میڈم اپنے میکے چلی گئی

پریزے بنا لحاظ رکھے سپاٹ ہوتے بولی تو عبادت جو کیچن میں آئی پانی پینے کیلیے تھی،

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پریزے کی باتیں سن ملکے سے مسکراتے فلک کے قریب آئی

پریزے میری چند جاؤ تم جا کر اپنی مووی دیکھو، میں مدد کروادیتی ہوں میرا آفس کا کام ختم ہو چکا ہے، عبادت پریزے سے کھیرے والی پلیٹ پکڑتے آہستگی سے بولی

تو پریزے نے بنا دیر کیے پلٹ عبادت کی طرف کرتے کیچن سے ڈور لگائی، جسے فلک کا دیکھ منہ بنا تھا، اب کے وہ صرف عبادت کو دیکھ رہی تھی جو آرام سے چیئر پر بیٹھ کاٹنے میں مصروف ہوئی

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

کھانا تیار ہو گیا فلک بیٹے۔۔۔؟؟؟ریحانہ بیگم کیچن میں داخل ہوتے بولی تو عبادت، فلک نے ایک ساتھ کیچن کے ڈور کی طرف دیکھا

جی امی تیار ہو گیا ہے، بس ٹیبل پر لگانا رہ گیا ہے، فلک مسکراتے فریج کی طرف گئی تو عبادت سلاد والی پلیٹ لیتے ٹیبل کی طرف گئی

امی یہ ہما کتنے دنوں کے لیے گئی۔۔۔؟؟؟عبادت جو پلیٹ رکھتے واپس کیچن میں آ چکی تھی فلک کے سوال پر تائی امی کی طرف دیکھا

بیٹا آجائے گئی وہ بھی، جب وہاں سب کچھ ٹھیک ہو گیا تب۔۔۔!!!ریحانہ بیگم بولتے جیسے پریشان ہوئی تھی وہ دھیرے سے بولتی کیچن سے نکل باہر ڈرائینگ ٹیبل کے پاس چئیر پر براجمان ہوئی

تو عبادت جو پلیٹ اٹھاتے ڈرائینگ ٹیبل کے قریب آپہنچی تھی وہی بیٹھی، کیا ہوا تائی امی ۔۔۔؟؟؟آپ ایسے پریشانی سے کیوں بول رہی ہیں۔۔۔؟؟

عبادت نے فکر سے پوچھتے ان کے اداس چہرے کو دیکھا، پریشانی تو ہو گئی نا بیٹا ۔۔۔۔!!!تمہارے تایا جان کے گھر

پریشان ہیں روحی کی وجہ سے۔۔۔ !!!

روحی۔۔۔!!!

ابھی ریحانہ بیگم کچھ کہتی کہ سونیا وہاں آتے بولی تو عبادت روحی بڑبڑاتے فکر سے کھڑی ہوئی

کیا ہوا روحی کو۔۔۔؟؟؟اب کے وہ فکر سے گھبراتے تیزی سے بولتے سونیا بیگم کے قریب آئی

کیا ہونا ہے بیٹا، وہ بنا ماں کے بچی بہت بیمار ہے، اللہ جانتا ہے اُسکو کس کی نظر لگی، سب ہی وہاں بہت پریشان ہیں، اب کے ریحانہ بیگم بولی

تو عبادت کی جیسے جان پر بنی، وہ ادھوری باتیں سن مزید گھبرائی، تائی امی ہوا کیا ہے ۔۔۔؟؟؟اب کے عبادت تھوڑے غصے سے بولی تو سونیا اور ریحانہ نے چونک کر اُسکی طرف دیکھا

وہ ان دونوں کو خود کو ایسے غور سے دیکھتے دیکھ کنفیوز ہوئی اور جلدی سے چیئر سے اٹھتے کیچن کی طرف منہ کرتے پھر سے واپس چیئر پر بیٹھی

یوں کہ سونیا نے فکر سے عبادت کو دیکھا، جبکہ ریحانہ بیگم بھی حیران ہوئی، و۔۔۔وہ

میں کہہ رہی تھی، کہ کیا ہوا اُس بچی کو۔۔۔؟؟؟

میں شادی پر ملی تھی نا۔۔۔؟؟؟ بہت پیاری بچی ہے۔۔۔۔!!! عبادت نے ماتھے پر

آئے پسینے کو دوپٹّے سے صاف کرتے دھیرے سے گویا

تو ریحانہ بیگم بے فکر ہوتے مسکرائی، مگر سونیا بیگم نے سینجدگی سے اسکے چہرے پر

چھائی گھبراہٹ کو نوٹ کیا

کیا بتاؤں بیٹا ریحانہ بیگم نے ہنکارا بھرتے جو کچھ افیشن بیگم کی زبانی سنا تھا عبادت کی

گوش اتارا،

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جیسے جیسے عبادت سن رہی تھی، وہ پریشانی سے مزید گھبرائی، جبکہ اس پل اُسکا دل زور

سے دھڑکا تھا

عبادت آپی۔۔۔۔!!! جیسے ہی طلال شاہ وہاں آئے ریحانہ بیگم نے ختم کی تو عبادت

فلک کی آواز کو ان سننا کرتے سیدھی سیڑھیوں کو عبور کرتے روم کی طرف گئی

✨

روح میری وجہ سے بیمار ہو گئی۔۔۔؟؟؟ایسے کیسے۔۔۔!!!وہ روم کا دروازہ بند کرتے خود سے بڑا بڑاتے ٹہلنا شروع ہوئی

جبکہ جلدی سے اپنا فون اٹھایا تھا اور بنا سوچے سمجھے تیزی سے روحی کے فون پر کال ملانی شروع کی

نہیں عبادت۔۔۔!!!!کیا ہو گیا ہے تجھے۔۔۔؟تو ں ایسے کیسے فون کر سکتی ہے ۔۔۔؟؟؟جیسے ہی سب کچھ یاد آیا تو غصے سے خود سے بھڑکتے فون بیڈ پر پھینکا

عبادت کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے،افیشن بیگم نے سب کچھ ریحانہ بیگم کو بتایا تھا

(آپا کہہ رہی تھی کوئی جادو والی عورت تھی جو روحی سے روز پارک میں ملنا شروع ہو چکی تھی)جیسے ہی عبادت کو ریحانہ بیگم کے یہ الفاظ یاد آئے وہ ڈری

کیونکہ جیسے بھی تھا وہ تو نہیں جانتی تھی کہ روح کس کی بیٹی ہے،اگر ابھی کسی کو پتا چلا کہ میں روح سے ملتی تھی تو سب کچھ خراب ہو جائے گا

وہ اندر تک کانپی تھی، جبکہ گھبراہٹ سے پسینے بھی لاتعداد چھوٹے تھے، وہ صرف

روحی کے لیے دعا کر سکتی تھی اور کچھ نہیں وہ جلدی سے واش روم میں گئی

اور وضو کرتے جائے نماز پر کھڑی ہوئی

💞

تجھے کیا ہوا ہے آج۔۔۔؟؟ جو ایسے بارہ بجے ہوئے ہیں۔۔؟؟؟ ایسے کیوں لگ رہا ہے

جیسے تم ساری رات سوئی نہیں۔۔۔؟؟؟ نائلہ عبادت کی سوجھی آنکھیں دیکھ حیرانگی

سے پوچھتے ساتھ ہی بیٹھی

کچھ نہیں میں تو ٹھیک ہوں، مجھے کیا ہونا ہے۔۔۔!!! عبادت نائلہ کو نظر انداز کرتے

سامنے مہراز زیاد کے کیبن کو دیکھ فائل کو اوپن کر گئی

یہ تو آج بار بار باس کے کیبن کی طرف کیا دیکھ رہی ہے۔۔۔۔؟؟؟ نائلہ عبادت کو

سامنے دیکھتے دیکھ حیران ہوئی تھی، تو جلدی سے پوچھا

ایسے ہی دیکھ رہی ہوں کہ کتنے دن ہو گئے اس کمینی کے باس آفس نہیں آ رہے، کوئی

مسلۂ تو نہیں ہو گیا۔۔۔؟؟؟ تم نہیں لگتا ہمیں پتا کرنا چاہیے۔۔۔؟؟

عبادت جو پوری طرح روحی کے لیے پریشان ہو چکی تھی، نائلہ کو دیکھتے دھیرے سے بولی

عبادت آج کیا کھا کر آئی ہو تم۔۔۔۔؟ تمہاری طیعبت تو ٹھیک ہے۔۔۔؟ یہ کیسی باتیں کر رہی ہو۔۔۔؟؟ کہیں کسی نے کوئی جادو ودو تو نہیں کر دیا تم پہ۔۔۔۔!!!!

ایسے سے لگتا ہے جیسے میرے والا بھوت تجھ پر سوار ہو گیا ہےُ۔۔۔!!!نائلہ قہقہ لگاتے اتنی زور سے ہنسی کے آس پاس بیٹھے سب سٹاف کے لوگ اُسکی طرف متوجہ ہوئے

عبادت نے کھا جانے والی نظروں سے گھورا، سوری میں تو ایسے ہی مذاق کر رہی تھی، نائلہ سب کو اپنی طرف سینجدگی سے دیکھتے دیکھ جلدی سے بولتے خاموش ہوئی

تو عبادت غصے سے فائل لیتے وہاں سے اٹھی، نائلہ جو سمجھ گئی تھی عبادت کو دیکھ فائل لیتے اپنے کام میں لگی

فلک یہ گھر پر کوئی نظر کیوں نہیں آ رہا۔۔۔۔؟؟؟ سب کہیں گئے ہیں کیا۔۔۔۔؟؟؟

عبادت جو ابھی آفس سے گھر میں داخل ہوئی تھی پانی کا گلاس پیتے فلک کو مخاطب کیا

کیونکہ گھر میں اُسکو کوئی بھی نظر نہیں آیا تھا،جی آپی سب شادی کے فنکشن میں گئیں ہیں،وہ اشرف یاد ہے جس کی ہمارے کالج کے پاس بکس سنٹر کی بڑی سی دوکان تھی

فلک نے عبادت کو یاد کروانے کے لیے کالج کا ذکر کیا،ہاں وہ جو پورے دانت نکال کر ہنستا تھا،عبادت جو جیسے ہی یاد آیا ہلکے سے لب مسکرائے

ہاں وہی اُسکی آج فائنلی شادی ہورہی ہے،فلک کہتے زور سے ہنسی تو عبادت بھی ہلکے سے مسکراتے اٹھی

یہ زاہیان دن بادن ہوشیار ہوتا جارہا ہے،مجھے جلدی ہی اس کے بارے میں سوچنا ہوگا،پریزے جو یونی سے واپس آچکی تھی اپنے ہی دھیان میں چلتے خود سے بڑبڑاتے سیڑھیوں کی طرف بڑھی

لو جی میڈم آگئی۔۔۔۔۔!!!فلک جو عبادت کے ساتھ کیچن سے باہر آئی تھی اُسکو سیڑھیوں کی طرف جاتے دیکھ بولی

پریزے جو اپنے ہی دھیان میں تھی ویسے ہی چلتے سیڑھیوں کو عبور کرگئی،ارے۔۔۔!!!یہ کیا دیکھا بھی نہیں۔۔۔۔؟؟سلام بھی نہیں کیا۔۔۔۔؟؟؟

ہما جو گھر پر صبح ہی آئی تھی پریزے کو پاس سے ویسے ہی گزرتے دیکھ حیرانگی سے بولتی سیڑھیوں سے نیچے آئی

ہما تم کب آئی۔۔۔۔؟؟؟عبادت جو روحی کے لیے بہت پریشان تھی ہما کو دیکھ خوش ہوتی پوچھ گئی

آج ہی صبح ٹائم آئی تھی آپی، ہما سرسری سی مسکراہٹ چہرے پر لگاتے بولی تو فلک نے اُسکا چہرہ غور سے دیکھا

وہ میں نے سنا تھا کہ روحی ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔؟؟؟ابھی کیسی ہے وہ۔۔۔؟؟؟ عبادت کو کچھ سمجھ نہیں آیا تھا کیسے پوچھے

پھر سب سوچوں کو جھٹکتے جو الفاظ زبان پر آئے ویسے ہی ادا کرتے پوچھا، ابھی تو ویسے ہی ہے بخار بہت تیز رہتا ہے، ہر وقت کسی آنی کا نام لیتی ہے

اللہ ہی جانتا ہے کون تھی یہ منحوس آنی، جس نے ہماری روحی کا یہ حال کر دیا، ضرور کوئی جادو والی عورت ہوگئ

ہما اپنی ماں کی باتیں یاد کرتے غصے سے بولی تو عبادت کی آنکھیں ڈر سے بڑی ہوئی، جبکہ

بنا جواب دیتے وہ سیڑھیوں کو تیزی سے عبور کرتے روم میں بند ہوئی

وہ پل ہی خوفزادہ ہوئی تھی، جبکہ پسنا بھی ماتھے پر چمکا تھا، وہ بیگ بیڈ پر پھینکتی پوری طرح پریشان ہوئی تھی

کسی طرح مجھے روح سے ملنا ہو گا، لیکن کیسے۔۔۔۔؟؟؟ وہ پریشانی سے ناخن منہ میں ڈالتے سوچنے لگی تھی

✨ ___________________________

ارے۔۔۔۔۔!!! عبادت میں بہت خوش ہوں پہلی بار ایسے میٹنگ کے لیے کسی ریسٹونٹ ہوٹل میں آئی ہوں

کتنا اچھا لگ رہا ہے، نائلہ ہوٹل میں آنے کی خوشی میں ہی چہکنا شروع ہو چکی تھی، اور عبادت گھبراتے میٹنگ کے بارے میں سوچ رہی تھی

چلیں مس عبادت۔۔۔۔!!! مسٹر مشاق پاس آتے بولے تو عبادت نے جلدی سے فائل اٹھائی تھی اور ان کے ساتھ چلی تھی

باس۔۔۔۔!! جیسے ہی نائلہ نے پیچھے سے آتے مہراز زیاد کو دیکھا تو بیٹھے سے اچھل کر

کھڑی ہوئی تھی ساتھ میں ہی عبادت کی نظریں بھی اس طرف کی تھی

وہ آنکھوں پر گلاسیز لگائے، لمبے لمبے ڈرگ بھرتے ان کی طرف بڑھا تھا عبادت نے سرسری سے انداز میں مہراز زیاد کو دیکھا تھا۔۔۔۔

ارے کتنا ہینڈسم لگ رہا ہے، نائلہ نے عبادت کے کان میں سرگوشی کی تو عبادت نے نظروں کو آرام سے جھکایا

سر آپ نے تو کہا تھا کہ۔۔۔۔۔؟؟؟ابھی میٹنگ کے لیے چلے۔۔۔۔؟؟مہراز زیاد نے چونکی سی نگاہ عبادت پر ڈالی تھی اور ویسے ہی چلتے میٹنگ روم کی طرف گیا

تو عبادت ایک لمبا سانس بھرتے پیچھے ہی گئی،

یار یہ میٹنگ کتنی لمبی تھی، نائلہ جو پوری طرح بور ہو گئی تھی، پہلی بار وہ میٹنگ روم میں ایسے اتنے لوگوں نے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

ابھی میٹنگ کے ختم ہوتے ہی باہر آتے عبادت سے بولی، ہاں میٹنگ لمبی تھی، لیکن آج توں نے مجھے حیران کر دیا

جو نائلہ ایک منٹ بھی کھانے سے بنا نہیں رہ سکتی تھی، وہ آج تقریباً تین سے چار گھنٹے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھو کی رہی۔۔۔۔؟؟؟میں تو حیران ہی گئی

عبادت جو خود بھی پہلی بار ایسے میٹنگ میں آئی تھی، ابھی پر سکون سے انداز میں بولتی ہلکے سے مسکراتے نائلہ کا منہ بنا گئی۔۔۔

چلو چلیں بہت دیر ہو گئی ہے۔شام ہونے والی ہے، عبادت اُسکو منہ بناتے دیکھ بازو سے پکڑتے آگے بڑھی

عبادت۔۔۔۔۔ !!!

ابھی وہ دونوں چلی تھی کہ سر مشتاق کی پکار پر وہ دونوں واپس پلٹی، مبارک ہو آپ کا کام سب کو بہت پسند آیا

مسٹر مشتاق اسکے نزدیک آتے تعریفی جملے ادا کر گئے تو وہ ہلکے سے چہرے پر مسکراہٹ لائی تھی

شکریہ سر، عبادت نے جواباً جواب دیتے بات ختم کی، چلیں میں آپ دونوں کو گھر چھوڑ دیتا ہوں

ارے تو بہت اچھی بات ہے شکر ہے گھر جو آپ نے ہمارے بارے میں سوچا

نہیں تو ابھی ہمیں رکشے میں دھکے کھانے پڑنے تھے،اس سے پہلے عبادت انکار کرتی،

نائلہ نے فٹ سے منہ کھولا تو عبادت نے کھا جانے والے انداز سے اُسکو گھورا

چلو عبادت۔۔۔۔!نائلہ بولتی اُسکو بازو سے پکڑتے سر مشاق کے پیچھے ہوئی،سر

آپ کی گاڑی کہاں ہے۔۔۔؟؟؟وہ لوگ جیسے ہی کمپنی سے باہر آئے

وہ روڈ پر نکل آئے تھے،لیکن پھر بھی مسٹر مشتاق نے گاڑی کی طرف جانے کی بجائے

سڑک پار کرنے کی کوشش کی تو نائلہ پوچھے بنا نا رہ سکی

میری گاڑی وہ دوسری طرف کھڑی ہے،مسٹر مشتاق نے دوسری طرف اشارہ کیا تو

عبادت نائلہ نے ایک ساتھ سامنے والی طرف دیکھا

اس گلی میں تو مصطفی تایا کا گھر ہے،جیسے ہی عبادت نے غور کیا اُسکو یاد آیا تھا،

چلو۔۔۔۔

جیسے ہی سڑک ٹریفک سے کم ہوئی مشتاق سر بولتے آگے بڑھے تو ساتھ ہی نائلہ اور

عبادت نے بھی قدم بڑھائے

ارے اس فائل پر باس کے سائن تو لیے ہی نہیں،ابھی وہ گاڑی میں بیٹھے تھے اور اُسی گلی

میں داخل ہوئے تھے

کہ نائلہ نے فائل اوپن کرتے مشتاق سر کو بولا تو وہ جلدی سے گاڑی روک گئے

دکھاؤ، وہ نائلہ کو کہتے خود فائل کو دیکھنے لگے، اچھا ہوا جو نائلہ آپ نے یہاں ہی یاد کروا دیا

مہراز سر کا گھر یہی پاس ہی ہے، ہم پہلے سائن لے لیتے ہیں پھر چلتے ہیں، مشتاق نے کہتے گاڑی پھر سے اسٹاٹ کی تھی

باس کا گھر اسی گلی میں ہے، ڈیفس میں رہتے ہیں۔۔۔۔۔؟؟ وہ بلاک کو دیکھتے حیران ہوئی تھی

تبھی مشتاق نے گاڑی روکی تھی، عبادت جو پیچھے بیٹھی تھی، گھر کو جیسے موڑ آف ہوا تھا

تم لوگ روکو، میں آتا ہوں، مشتاق ان کو گاڑی میں چھوڑ گاڑی سے باہر گیا تھا اور گاڈر سے بات کرتے بنگلے میں داخل ہوا

یااللہ اتنا بڑا گھر۔۔۔؟؟؟ عبادت دیکھ یار۔۔۔!!! نائلہ کا تو بڑا سا منہ کھولا ہی رہ گیا تھا، وہ حیران سی اک دم گاڑی سے نکلی تو عبادت اُسکو دیکھ غصے سے باہر آئی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نائلہ تیرے پاس تھوڑا سا بھی دماغ ہے، اتنی سی عقل ہے۔۔۔؟عبادت شہادت کی انگولی اٹھاتے بولی تو نائلہ نے فوراً سے سر نا میں ہلایا

کہیں بھی شروع ہو جاتی ہو، چپ چاپ گاڑی میں بیٹھو، تماشہ مت لگاؤ، عبادت اپنا دوپٹہ سر پر اچھے سے ٹھیک کرتے اُسکو واپس سے بیٹھنے کا حکم دے گئی

بھائی۔۔۔؟؟ جیسے ہی نائلہ نے گاڑی کا ڈور کھولا سامنے والے گھر سے اپنے بھائی کو نکلتے دیکھ بولتے ان کی طرف گئی

عبادت حیران سی خاموش ہوتی وہی کھڑی دیکھنے لگی، کیا ہوا۔۔۔؟؟؟ جیسے ہی نائلہ واپس آئی عبادت نے تیزی سے پوچھا

کچھ نہیں یار بھائی یہاں کپڑے دیکھنے آئے تھے، ابھی انہوں نے کہا چلو ساتھ میں گھر چلتے ہیں تو

اب پھر میں چلتی ہوں، تم مشتاق سر کو بتا دینا، نائلہ گاڑی سے اپنا بیگ لیتے بولی تھی،

نائلہ ایسے تم مجھے چھوڑ کر کیسے جا سکتی ہو۔۔۔؟؟

عبادت کو غصہ آیا تھا، کیا ہو گیا عبادت۔۔؟؟ میں کون سا تجھے لاواثوں کی طرح اس

دنیا میں اکیلی چھوڑ کر جا رہی ہوں۔۔۔؟؟؟

اپنے گھر جا رہی ہوں، اور ویسے بھی مشتاق سر تو ہیں یہاں، وہ تجھے چھوڑ دیں گئے، نائلہ تیزی سے بولتی بھاگتے اپنے بھائی کے پیچھے موٹر سائیکل پر سوار ہوئی

تو عبادت بے بسی سے اُسکو جاتا ہوا دیکھنے لگی، ایسے کرتی ہوں میں بھی چلی جاتی ہوں ۔۔۔!!! عبادت نے جلدی اسے سوچا تھا۔۔۔۔

عبادت آپی۔۔۔۔۔؟؟؟آپ یہاں۔۔۔۔۔؟؟؟ابھی عبادت نوٹ لکھ کر ہٹی تھی مشتاق سر کے نام کہ اچانک سے اپنے نام پر چونک کر پلٹی

عائشہ اُسکو دیکھتے جلدی سے گلے لگا گئی، (مر گئی۔۔۔) عبادت دل میں بڑبڑائی

عبادت آپی آپ یہاں۔۔۔؟؟؟ مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا، اچانک سے آپ کو ہمارا خیال کیسے آیا۔۔۔؟؟

اور آپ ایسے باہر کیوں کھڑی ہیں اندر چلیں نا سب کتنا خوش ہونگیں۔۔۔!!! عائشہ کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نا رہا تھا، وہ تو بولتے ایک بار پھر سے عبادت کے ساتھ لگی تو عبادت کو خود پر رونا آیا تھا

جبکہ جلدی سے دماغ سے کام لیتے وہ پرچی جو اس نے لکھی تھی گاڑی میں سیٹ پر پھینک گئی،

چلیں ناآپی عائشہ کہتے ساتھ ہی عبادت کو بازو سے کھینچنے لگی تو عبادت مرتے کیا نا کرتے والی حالت میں اندر گئی تھی

جیسے ہی وہ گھر میں داخل ہوئی عائشہ اُسکو گیٹ پر چھوڑتے بھاگتے سب کو بتانے کے لیے اندر گئی

آج وہ کتنے عرصے بعد اس گھر میں داخل ہوئی تھی اُسکو یاد بھی نا تھا،دماغ میں بہت سی تکلیف دینے والی یادیں گھومی تھی

وہ اپنے سوچ کو جھٹکتے چھوٹے قدم لیتے آگے بڑھی تھی،وہ کچھ بھی سوچنا نہیں چاہتی تھی

ابھی وہ اندرونی گیٹ تک آئی تھی کہ افیشن بیگم بے یقینی سے اُسکو دیکھتے یقین کرنے کی کوشش کرنے لگی ساتھ ہی زور سے اُسکو کندھے سے پکڑتے اپنے ساتھ لگایا تھا

عبادت کے پاس ابھی کوئی راستہ نا تھا اسی لیے وہ مبادا سب سے ملنے لگی تقریباً سب کے

چہرے مسکرا رہے تھے

وہ ان سب کے ساتھ گھر میں داخل ہوئی، تو لاونج میں اپنے بڑے تایا جان کو دیکھ وہ سر جھکائے ان کے قریب گئی تھی۔۔۔۔

وہ نم آنکھیں لیے اُسکو خود میں بھیچ گئے، عبادت جانتی تھی وہ کتنا شرمندہ تھے ۔عبادت آپی آپ کس کے ساتھ آئی ہیں۔۔۔؟؟زایان جو خاموش تھا

اب کہ سوچتے سوال کیا، تو عبادت گھبرائی، جاؤ رابعہ بیٹا عبادت کے لیے کچھ ٹھنڈا لاؤ، ماشاالله آج میری بیٹی آئی ہے

مصطفی شاہ بہت خوش تھے، کہ عبادت آج یہاں خود آئی تھی، عبادت پوری طرح گھبرا چکی تھی، اُسکا دماغ جیسے کام کرنا چھوڑ گیا تھا

وہ خاموش سی ویسے ہی سب کو دیکھتے نظریں جھکا گئی، سب تقریباً اُسکے قریب ہوئے بیٹھے تھے جیسے وہ کوئی خاص ہو

عبادت کو تو کچھ ایسا ہی لگا تھا، ہر کسی کی نظریں عبادت پر ٹھہری ہوئی تھی

جوس۔۔۔۔!!رابعہ پلیٹ آگے کرتے بولی تو عبادت نے گھبراتے مشکل سے گلاس

اٹھایا تھا ہاتھ بھی ساتھ نہیں دے رہے تھے

ایسے کرو رابعہ بیٹا، تم کچھ اچھا سا بنالو، عبادت کی پسند کا، آج رات کا کھانا عبادت ہمارے ساتھ ہی کھائے گئ

مصطفی شاہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ عبادت کو کیا پیش کرتے، آپی آپ نے بتایا نہیں۔۔۔؟؟ زایان نے ایک بار پھر دہرایا تو وہ جوس کا گلاس رکھتے ایک سانس بھر گئ

ہاں عبادت بیٹا تم کچھ بول کیوں نہیں رہی افیشن بیگم اُسکو خاموش دیکھ فکر سے بولتے پوچھا

وہ۔۔، میں۔۔۔!!! دراصل میں یہاں اپنے آفس کی ایک میٹنگ کے لیے آئی تھی ہوٹل میں تو پھر زاہیان نے کہا کہ وہ کما کو لینے آئے گا تو ساتھ میں مجھے بھی پک کر لے گا

تو بس۔۔۔۔!! عبادت نے جھوٹ بولتے بات ختم کی تھی، شکر ہے جو ہما نظر آ گئ

جیسے ہی عبادت نے ہما کو سیڑھیوں سے آتے دیکھا تو فوراً سے جھوٹ بولتے خاموش

ہوئی جبکہ ابھی دل میں شکر ادا کیا جا رہا تھا۔۔۔۔

💞

تم وہاں کیسے پہنچ گئی۔۔۔؟؟زاہیان جو ابھی آفس سے ایک میٹنگ کے لیے نکلا تھا

عبادت کی کال آتے دیکھ جلدی سے اٹھا گیا،ابھی اُسکی بات سن شاکڈ سے لہجے میں

پوچھا

وہ باتیں بعد میں بتاؤں گی پلیز ابھی تم جلدی سے آ جاؤ،عبادت جو سب سے واش روم

کا بولتے واش روم میں آئی تھی

ابھی دبی آواز میں بولتے پوچھا تھا

اچھا ٹھیک ہے میں آتا ہوں کچھ دیر میں،زاہیان نے ٹائم دیکھا تھا اور پھر جلدی سے

میٹنگ روم میں گیا

چلو شکر ہے مسلۂ حل ہوا،اب کوئی جھوٹ نہیں رہا آئی ہوپ مشتاق سر بھی چلے گئے

ہوں

وہ خود کو نارمل کرتے واش روم سے باہر آئی تھی،عبادت کچھ چاہیے تو نہیں بیٹا

۔۔۔۔؟؟افیشن بیگم اُسکوواش روم کے پاس ہی کھڑے دیکھ پوچھ گئی تو عبادت تیزی سے چلتے ان کے پاس آتے صوفے پر بیٹھی

کچھ نہیں چاہیے، وہ دھیرے سے بولتے جواب دے گئی افیشن بیگم نے پیار سے دیکھتے عبادت کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا

رابعہ کیا ہوا بیٹا روحی کا بخار ابھی کیسا ہے۔۔؟افیشن بیگم سیڑھیوں سے رابعہ کو آتے دیکھ فکر سے پوچھ گئی

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔
شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

وہ مایوسی سے سر نا میں ہلاتے کیچن کی طرف گئی، تو عبادت کا دل اک دم ہاتھوں کی مٹھی میں جکڑا

روح۔۔۔!!!(کیا میرا یہاں آنا اللہ کا اشارہ ہے۔۔۔؟ جو ہو گا دیکھا جائے گا ۔۔۔۔!!میں روح سے ملوا گئی) عبادت نے سوچا تھا

مہراز۔۔۔۔!!! ابھی عبادت کی نظریں سیڑھیوں کی طرف تھی کہ مہراز نام سن وہ تیزی سے نظریں مصطفی شاہ کی طرف کر گئی، جھنوں نے اُسکو بلایا تھا

جی بابا۔۔۔! وہ چلتے تھوڑا سا آگے آیا تھا لیکن افیشن بیگم کے ساتھ بیٹھا نفوس وہ دیکھ ناسکا کیونکہ جس جگہ مہراز زیاد کھڑا تھا وہاں پورا لاونج نہیں دیکھا جا سکتا تھا

جو تمہارا آفس کا آدمی آیا تھا اُسکو رات کا کھانا کھلا کر بھیجنا تھا، جیسے ہی عبادت نے یہ الفاظ سنے وہ ساکت سی آنکھیں بڑی کر گئی

تبھی شدت سے اپنے بابا کی یاد آئی تھی وہ بھی تو ایسے ہی کرتے تھے، بابا اُسکو جلدی تھی میں نے کہا تھا

اسکے ساتھ میرے آفس کی کچھ لیڈز بھی تھی جو گاڑی میں اُسکا انتظار کر رہی تھی

ان کو ٹائم سے ان کے گھر چھوڑنا تھا، مہراز نے اتنا کہتے بات ختم کی تھی، اچھا چلو مصطفیٰ شاہ دھیرے سے بولتے ہلکے سے مسکراتے عبادت لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے

عبادت آپی۔۔۔۔!!! آپ میرے ساتھ چلو، پلیز میری ایک پروجیکٹ میں مدد کر دیں۔۔؟؟ عائشہ اک دم سے لاونج میں داخل ہوتے بولی

تو مہراز زیاد جو سیڑھیوں کی طرف آیا تھا اوپر جانے کے لیے، عبادت نام سن چونک کر فوراً سے پلٹا تھا

تبھی عائشہ عبادت کو اپنی ماں کے پاس سے اٹھاتے لاونج میں پڑے ٹیبل اور چیئروں کی طرف آئی تھی

عبادت جو مہراز زیاد کا عکس سیڑھیوں پر محسوس کر گئی تھی، اگنور کرتے آرام سے ایک چیئر پر بیٹھی تو عائشہ بھی ساتھ ہی بیٹھی

عبادت یہاں۔۔۔۔۔؟؟؟؟ وہ اُسکو ایک نظر دیکھ واپس سے چلتے سیڑھیوں سے نیچے آیا تھا

اور ویسے ہی چلتے ٹیبل تک آیا تھا، مصطفیٰ شاہ اور افشین بیگم نے ایک ساتھ سامنے دیکھا

تھا وہ جگ اٹھاتے ایک گلاس میں پانی انڈیل گیا

عبادت اُسکو ویسے ہی اگنور کرتے انجان بنتے عائشہ کے ساتھ باتوں میں لگی،(یہ مجھے دیکھ کر ایسے اگنور کیوں کر رہی ہے۔۔۔؟؟ کیا یہ ایسی ہی ہے یا میری بار اُسکو کچھ ہو جاتا ہے۔۔۔؟؟)وہ بدمزا ہوا تھا تبھی ایک دم سے گلاس رکھتے لمبے لمبے ڈگ بڑھتے وہاں سے گیا تھا

کیا۔۔۔؟؟؟

سچ میں آپا عبادت آپ کے گھر پر ہے۔۔۔؟؟؟ریحانہ بیگم کو تو جیسے یقین ہی نہیں آیا تھا

وہ بہت حیران ہوئی تھی،افیشن بیگم جو حد سے زیادہ خوش ہو گئی تھی،عبادت کے ایسے آنے سے،وہ جلدی سے کال ریحانہ بیگم کو خر کا گئی

ہاں تمہیں بھی یقین نہیں آ رہا نا۔۔۔؟؟مجھے بھی نہیں آیا تھا جب عائشہ نے بتایا تھا لیکن جب اپنی آنکھوں سے اُسکو اپنے سامنے دیکھا تو دل میں سکون اترا گیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج وہ کتنے سال بعد یہاں آئی ہے میں بتا نہیں سکتی ریحانہ میں کتنی خوش ہوں، افیشن بیگم کے پاس بولنے کے جیسے الفاظ ختم ہوئے تھے،

آپ کا روم کہاں ہے۔۔۔؟آپ مجھے دکھاؤ گئی نہیں۔۔۔؟؟عبادت جو عشا(رابعہ اور حیدر کی بیٹی) کو دیکھ چکی تھی اُسکو سب کچھ پوچھتے اب پیار سے کمرے کا پوچھ رہی تھے سب بڑے اپنے کاموں میں لگے ہوئے تھے اور عبادت نے بھی سوچا کہ وہ روحی کو دیکھ لے

اوپر ہے میں آپ دکھاتی ہوں، عشا عبادت کو بازو سے کھینچنے کی لوشش کرتے عبادت کو ہنسا گئی، تبھی عبادت نے مہراز زیاد کو لان میں فون پر بات کرتے دیکھا تھا

اچھا ہوا یہ نیچے ہے، وہ ایک نظر دیکھ جلدی سے چوروں کی طرح عشا کے ساتھ سیڑھیوں سے اوپر گئی

عشا۔۔۔؟؟؟ابھی وہ تھوڑا سا آگے گئی تھی روم کی راہگیری کی طرف کہ رابعہ کی آواز سن عشا عبادت کا ہاتھ چھوڑ نیچے بھاگی۔۔۔

آیت جلدی سے آگے بڑھی تھی کون سے کمرے میں ہو گئی روح۔۔۔؟؟وہ سوچتے

جلدی سے سب کمروں کے ایک ایک دروازے کو کھول کر چیک کرنا شروع ہوئی

جیسے ہی نظریں سامنے والے کمرے کی طرف اٹھی، تو وہ مہراز زیاد کا روم دیکھ جلدی سے تیزی سے اندر داخل ہوئی تھی

اور سامنے ہی روح بیڈ پر پڑی نظر آئی تھی، وہ بنا سوچے آگے بڑھی تھی، جبکہ آنکھوں میں نمی سمائی، معصوم سی بچی کی حالت دیکھ آنکھیں بھری تھی

کہ اُسکی حالت کی ذمہ دار وہ تھی، آنسوؤں میں اتنا سیلاب تھا کہ وہ تیزی سے سمندر کا کنارہ توڑ گالوں پہ عیاں ہوئے

ر۔۔۔۔روح۔۔۔۔۔دیکھو۔۔۔۔تمہاری آنی آئی ہے تم سے ملنے کے لیے، آنکھیں کھولو، عبادت روحی کو دیکھ جیسے تڑپی تھی۔۔۔

روحی جو کل نسبت ٹھیک تھی، بچوں کی طرح نیند سے بیزاری پر منمائی، مگر جیسے ہی عبادت کا چہرہ اپنے قریب دیکھا آنکھیں پوری طرح کھولتے دیکھنے لگی

آنی۔۔۔۔۔؟؟ وہ بولتے اُسکو ویسے ہی دیکھ جلدی سے اسکے گلے میں اپنے چھوٹے سے ہاتھوں کو پھیلائے قید کرنے میں لگی، عبادت اسکے انداز پر جیسے مٹ تھی،

عبادت بھی اُسکو زور سے گلے لگاتے اُسکو ویسے ہی اپنے ساتھ لگاتے گود میں لے گئی یوں کہ ابھی عبادت بیڈ پر بیٹھی تھی اور روح اُسکی گود میں بیٹھے اُسکو گلے سے لگائے ہوئے تھی

✨

آنی آپ کہاں چلی گئی تھی۔۔۔؟آپ کو پتا ہے میں نے آپ کو کتنا مس کیا۔۔؟؟

آپ پارک میں مجھ سے ملنے کیوں نہیں آتی تھی،وہ آنٹی بہت بری تھی آنی جس کو آپ نے مجھے ملنے کے لیے بھیجا تھا روح نے روتے نائلہ کا ذکر لازمی کیا،آپ مجھ سے ناراض مت ہونا آنی

روح کی آواز میں بھی نمی سے آنسو بہے تھے عبادت اُسکے رونے پر جلدی سے اُسکو خود سے الگ کرتے اُسکی گالوں کو صاف کرتے باری باری چومنے لگی

ایم سوری روح ایم رئیلی سوری،ساری میری غلطی ہے میں ڈر گئی تھی،کہ اگر کسی کو پتا چلا تو سب مجھے غلط سمجھے گئے مجھے ڈرنا نہیں چاہیئے تھا

پھر کبھی تمہاری آنی ایسا نہیں کرے گئی، آپ رومت عبادت اسکے آنسو صاف کرتے اُسکو بھرپور پیار کرتے ایک بار پھر سے اپنے اندر بھینچ گئی

جیسے ہی عبادت کو خیال آیا کہ وہ کہاں ہے جلدی سے آنسو صاف کرتے اپنے ساتھ روحی کو بیڈ پر بٹھایا

آنی دیکھو۔۔۔۔۔!! آپ کی روح کو ڈاکٹر انکل نے یہاں کیا لگایا ہے، روحی جو بیڈ پر بیٹھ چکی تھی اپنا چھوٹا سا ہاتھ عبادت کے سامنے کرتے دُکھی ہوتے بولی

تو عبادت اُسکا ڈراپ والا ہاتھ دیکھ بازو سے پکڑتے چوم گئی، بہت درد ہوئی تھی ۔۔۔؟؟ عبادت کا دل جیسے پھر بھرا تھا، ہاں بہت درد ہوئی تھی

لیکن آپ کو پتا ہے ابھی نہیں ہو رہا۔۔!! اور وہ اس لئے کیونکہ میری آنی واپس آگئی ہے اور انہوں نے مجھے اتنا۔۔۔۔ناسارا پیار کیا ہے

روح بولتے عبادت کے ایک بار پھر قریب ہوئی تھی اور اس بار وہ بولتے عبادت کی آنکھیں صاف کر گئی

عبادت اُسکا انداز دیکھ مسکرائی تو یاد آنے پر جلدی سے اُسکو واپس گود میں بٹھایا -

روح آپ کی آنی کو ابھی جانا ہو گا۔۔۔!!پہلے آنی کی بات سن لو۔۔۔!!!عبادت اسکو روح نے جیسا منہ بناتے دیکھ تیزی سے بولی

میں آپ کو یہاں چھپ کر ملنے کے لیے آئی ہوں، آپ وعدہ کرو، کہ آپ کسی کو نہیں بتاؤ گئے کہ آپ کی آنی یہاں آپ سے ملنے آئی تھی

اگر آپ وعدہ کرتی ہو تو پھر میں آپ سے روز پارک میں ملا کروں گئ، منظور ہے ۔۔۔۔؟؟؟عبادت نے بات ختم کرتے ہاتھ آگے کیا تو روحی نے جلدی سے اپنا ہاتھ عبادت کے ہاتھ پہ مارتے رکھا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور ایک بات جب بھی کبھی آپ مجھے یہاں دیکھو سب کے ساتھ تو کبھی بھی غلطی سے مجھے آنی نہیں بولنا، سمجھ گئے روح۔۔۔؟؟عبادت نے دھیرے سے بولتے پوچھا تھا، کس کے ساتھ دیکھا تو۔۔۔؟؟؟

وہ الجھی تھی، میں آپ کے گھر والوں کو پہلے سے جانتی ہوں روح، آپ کی دادی اور دادا جان میرے تایا ابو ہیں

وعدہ کرو آپ کسی کے سامنے مجھے آنی نہیں کہہ کر پکارو گئے۔۔۔؟؟وعدہ روح نے

کہتے عبادت کو دیکھا تھا

آنی کیا پھر میں کبھی بھی آپ کے گھر آسکتی ہوں۔۔۔؟؟روحی نے دھیرے سے بولتے پوچھا تو عبادت اُسکی گال پر زبردست کس کرتے بولی ہاں کبھی بھی آپ ہما آنٹی کے ساتھ آجانا۔۔۔۔۔

جلدی سے چلو یہ کھاؤ، آپ ٹھیک ہوگئے تو مجھ سے ملنے پارک میں آؤ گئے۔۔۔!!

عبادت سائیڈ ٹیبل پر پڑی پلیٹ اٹھاتے دلیہ لگانا شروع ہوئی تو روح نے بھی منہ بناتے عبادت کو دیکھ منمناتے منہ کھولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عبادت جلدی سے نیچے پہنچ جا۔۔۔!!عبادت جو روم سے چوروں کی طرح نکلتے بھاگی تھی خود سے بڑبڑاتے تیزی سے قدم اٹھاتے سیڑھیوں کی طرف گئی

آہ۔۔۔۔۔۔ !!!

یااللہ کیا ہوا۔۔۔۔۔۔؟؟؟!افشین بیگم لوگ جو سب ڈائننگ ٹیبل پر کھانا رابعہ، ہما، عائشہ سے کروا رہی تھی

اتنی اونچی میں چیخ کی آواز سن لاونج سے باہر آئی تھی، مصطفی شاہ بھی حیدر کے ساتھ گھبراتے لپکے تھے

عبادت۔۔۔۔۔؟؟؟؟ یااللہ خیر۔۔۔۔۔!! افشین بیگم کی جان سکی تھی، عبادت جو سیڑھیوں سے تیزی سے اترنے کے چکر میں اک دم سے نیچے گری تھی

درد سے چیخی تھی، مہراز زیاد جو عبادت کے پیچھے ہی تھا اُسکو گرتے دیکھ تیزی سے اسکے قریب آیا تھا

عبادت آنکھیں کھولو۔۔۔؟ وہ اُسکو زمین پر گرے دیکھ قریب بیٹھا تھا، اور اُسکو بازو سے پکڑتے بٹھایا تھا یوں کے وہ مدہوش سی ہوتی اُسکی بانہوں میں جھلنے لگی

مہراز زیاد اسکے چہرے کو دیکھ جیسے کھویا تھا، تبھی وہ دھیرے سے لال ہوتی آنکھیں کھول گئی، مقابل نے سب کی آواز اور ان کو آتے دیکھ خود پر قابو کیا تھا

اور عبادت کا دوپٹہ جو اسکے سر سے نیچے گرتے زمین پر پھیلا تھا مہراز زیاد نے ایک نظر اسکے سراپے کو دیکھتے دوپٹہ اٹھاتے اسکے اوپر اوڑھا

عبادت جس کی آنکھوں سے حد سے زیادہ آنسو برسنا شروع ہو چکے تھے لال بھیگی

نظروں سے مہراز زیاد کو دیکھنے لگی

دونوں کی سرسری سی نگاہیں ملی تھی وہ درد سے جیسے بری طرح زخمی ہوئی تھی

کیا ہو گیا۔۔۔۔۔۔؟؟؟عبادت بیٹا۔۔۔۔۔؟؟؟مصطفی شاہ افیشن جلدی سے عبادت کے پاس بیٹھی تھی

عبادت سب کو اپنے آس پاس اکٹھے ہوتے دیکھ شرمندہ سی ہوئی،اُسکو لگا تھا کہ اُسکی ماں ٹھیک کہتی ہے وہ ایک منحوس ہے جہاں جاتی ہے وہاں ہی سب کی جان پر بنا دیتی ہے

عبادت کی آنکھیں مزید پانی سے بھری تھی،وہ بچوں کی طرح رونا شروع ہوئی تھی، عبادت کے تو خون نکل رہا ہے،رابعہ اسکے ماتھے سے نکلتا خون دیکھ بولی تو سب نے اب کی اسکے ماتھے کو دیکھا

مہراز زیاد جو اُسکو درد میں دیکھ تڑپا تھا،جلدی سے نگاہیں اسکے ماتھے پر ٹکا گیا،حیدر کھڑے کیا دیکھ رہے ہو،جلدی سے میری بیٹی کو دیکھو وہ اتنا کیوں رو رہی ہے ۔۔۔۔؟؟

مصطفی شاہ کی جان پر بنی تھی وہ اُسکو اتنا روتے دیکھ پریشان ہوئے تھے،پریشانی میں سخت

رعب دار لہجے میں بولتے حیدر کی کلاس لگا گئے

جو کھڑا سب کی طرح عبادت کو دیکھ رہا تھا، جی بابا میں ابھی دیکھتا ہوں، پہلے عبادت کو یہاں سے لاونج میں لے آئیں

حیدر نے گھبراتے کہتے جلدی سے گیا تھا مہراز ایسے کیا دیکھ رہے ہو عبادت کو کھڑا کرو،

افیشن بیگم مہراز کو دیکھ جلدی سے بولی تو مہراز نے پہلے ایک نظر عبادت کو دیکھا تھا

اور اُسکو بازو سے پکڑتے آہستہ سے کھڑا کرنے کی کوشش کی تو وہ کمر اور گھٹنوں میں درد محسوس ہوتا شدت سے روتے کھڑی ہوئی اس سے پہلے وہ گرتی مہراز زیاد نے جلدی سے اُسکو مظبوطی سے تھاما

عبادت جس کا سر بری طرح گھوم رہا تھا مشکل سے روتے مہراز زیاد کو دیکھا تھا وہ عبادت کا معصوم بچوں جیسا چہرہ سرخ ہوتے دیکھ اُسکو آہستہ سے چلاتے آگے بڑھا تو سب نے راستہ چھوڑ جلدی سے پیچھے ہوئے

عبادت۔۔۔۔۔؟؟؟ حامد اور زاہیان جو ایک ساتھ گھر میں داخل ہوئے تھے،

عبادت کو سامنے ایسے حال میں دیکھ تیزی سے اُسکی طرف لپکے

چاچو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟ جیسے ہی نظریں اپنے چاہنے والوں پر پڑی عبادت کے آنسو ایک بار تیزی سے بہے،

کیا ہوا میری چندا کو۔۔۔۔۔۔؟؟ حامد نے اسکے ماتھے کو ہاتھ لگاتے اُسکو سہارا دیا تو وہ بچوں کی طرح روتے ان کے گلے لگی تھی

زاہیان نے مہراز زیاد کو پیچھے کرتے عبادت کو بازو سے پکڑا تو مہراز زیاد زاہیان کو دیکھ پیچھے ہوا

میں۔۔۔۔۔سیڑھیوں سے گر گئی۔۔۔۔۔!!!عبادت سوں سوں کرتے جیسے حامد کو شکایت لگانا شروع ہوئی تو وہ اُسکو پکڑتے جلدی سے لاونج میں داخل ہوتے اُسکو صوفے پر بٹھا گئے

کچھ نہیں ہوتا عبادت۔۔۔۔۔!!!میں آرام سے لگاؤں گا۔۔۔۔؛ حیدر جس نے اسکے ماتھے بازو اور گھٹنے پر پٹی کرتے انجکشن لگانے کے لیے نکالا تھا

عبادت کو ڈرتے دیکھ وہ ہلکے سے مسکراتے اُسکو کہنے لگا تھا تو سب نے عبادت کو دیکھا تھا سب عبادت کے گرد ہجوم بنائے کھڑے تھے

مہزار زیاد جو سب سے پیچھے کھڑا تھا فکر سے عبادت کو دیکھنے کی کوشش کی تھی، لیکن وہ چاہ کر بھی سب کے درمیان میں سے اُسکو دیکھ نہیں پا رہا تھا

زایان جو اپنا فون لیتے وہاں سے باہر گیا تھا مہراز زیاد جلدی سے اُسکی جگہ پر ہوا تھا، جبکہ عبادت کو دیکھتے اُسکو عجیب سا سکون ملا۔۔۔۔

وہ اپنے پر جتنا حیران ہوتا کم تھا، وہ سوچوں کو جھٹکتے آرام سے عبادت کو دیکھنے میں معصروف ہوا

کچھ نہیں ہوتا عبادت۔۔۔!! زاہیان کہتے عبادت کے قریب بیٹھا ساتھ ہی اُسکا دائیں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں دبا گیا تو وہ عبادت نے آنکھوں کو بچوں کی طرح بند کرتے زور سے مٹھیا تھا

یہ میں کر دیتا ہوں۔۔۔!! زاہیان حیدر سے روئی لیتے اب کے عبادت کے بالکل سامنے بیٹھا تھا تا کہ وہ اسکے ماتھے پر پٹی کر سکے۔۔۔۔

سب سکون سے اب کہ ہجوم کو ختم کرتے فوصوں پر بیٹھے تھے مہراز زیاد خود کو کنٹرول کرتے وہاں سے ڈائینگ ٹیبل کی طرف گیا

💕

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جو روحی کا بخار نیچے چلا گیا۔۔۔!!روحی نے خود سے دلیہ بھی کھایا، میں تو حیران ہی رہ گئی جب میں نے روحی کو دیکھا

پتا ہے امی وہ بیڈ پر خود سے اچھل رہی تھی، رابعہ تو روحی کو دیکھ ہی خوشی سے حیران ہو گئی تھی

ٹھیک کہا اللہ کا جتنا شکر ادا کرے کم ہے، افیشن بیگم نے مہراز زیاد کو خاموش بیٹھے دیکھ سرسری سا کہتے پھر بولنا شروع کیا

دیکھا عبادت کے قدم کتنے مبارک ثابت ہوئے ہمارے گھر میں۔۔۔!!! جیسے ہی افیشن بیگم نے عبادت کہا مہراز زیاد جو مگ کے کنارے پر انگلی چلا رہا تھا

مگ کو ٹھیک سے ہاتھ میں پکڑتے لبوں سے لگاتے وہ اپنی ماں کی بات کو غور سے سننے لگا، لیکن نظریں ابھی بھی ویسے ہی نیچے ہی ہوئی تھی

ٹھیک کہا امی آپ نے عبادت کے آنے کے بعد سب کتنا آج الگ ہی خوش نظر آئے بچے تو ایسے عبادت کے ساتھ ہو گئے جیسے سب پہلے سے عبادت کو جانتے ہوں

رابعہ نے چائے پیتے بات میں اپنا حصہ ڈالا تو حیدر اور مصطفی شاہ بھی بات سن ہلکے سے مسکرائے

وہ تو ٹھیک کہا مگر عبادت کا آنا ہمارے لیے تو اچھا رہا لیکن اسکے لیے بالکل ٹھیک نا رہا کتنا برا وہ سیڑھیوں سے نیچے گری

کتنا رو رہی تھی وہ رابعہ نے یاد کرتے سب کو اگلی بات یاد کروائی، تو سب نے افسوس کی طرح چہرے بنائے

یہ تو اللہ نے لکھا تھا اب اس نے آنا تھا اور ایسے چوٹ لگنی تھی لیکن مجھے حامد اور زاہیان پر بہت غصہ آیا

وہ کیسے اُسکو کھانا کھائے بنا ہی لے گئے، افیشن بیگم کو اک دم غصہ آیا تھا کیونکہ جیسے ہی حیدر نے عبادت کے پٹی کی اور زاہیان نے ماتھے پر حامد اور زاہیان نے اُسکو درد میں دیکھتے جلدی سے گھر جانے کا بولا

جس سے مصطفی شاہ اور افیشن بیگم کو برا لگا تھا مگر جب حامد نے کہا کہ ابھی عبادت ایسے چپ ہونے والی نہیں اُسکو درد کافی ہو رہی ہے تو مصطفی شاہ نے جانے کی اجازت دے

دی

اسی لیے وہ بنا کھانا کھائیں ہی وہاں سے گھر کے لیے روانہ ہوئے تھے

مہراز زیاد کافی کا مگ لیتے آرام سے اٹھا تھا کیونکہ وہ جتنا عبادت کا سوچتا اُسکا دل عجیب بے چین ہونے لگتا

عبادت۔۔۔۔۔ !!!

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ وحقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

مہراز زیاد جو مگ لیتے روم میں آیا تھا روحی کو سوتے دیکھ ایک نظر وہ آرام سے روم کے ٹیرس پر بالکنی کھولے ریلنگ پر ہاتھ رکھے گویا

کالے آسمان پر چمکتے تارے اُسکو بہت خوبصورت لگے تھے سامنے خالی ہلکے سے اندھیرے میں ڈوبی سڑک اور وہاں پاس میں لگے درختوں کے پتے کی خوشبو اُسکو عجیب احساس بخشنا شروع ہوئی تھی

اس سے پہلے وہ عبادت کو لے کر کچھ سوچتا فون کی گھنٹی نے اُسکو ہوش میں لا کھڑا کیا تھا

مہراز زیاد نے جیسے ہی فون پر نمبر دیکھا چہرہ پوری طرح سپاٹ ہوا تھا ماتھے پر شکن پڑی تھی

اور غصے سے فون کان سے لگایا تھا، کیوں فون کیا ہے۔۔۔۔؟؟؟ وہ چباتے مشکل سے دبی آواز میں گرایا تو فون کے پار ہستی اسکے لہجے کو صاف سے محسوس کرتے کھکھلا کر ہنسی

کیا بے بی اتنا غصہ۔۔۔۔؟؟؟ پلیز ڈیئر ایسے غصہ نا کرو، اگر ایسے غصہ کرو گئے تو جو تمہارے پاس ہے نا وہ بھی چھین جائے گا

فون کے پار سے ابھرتی آواز نے جیسے مہراز زیاد کو پکا یا تھا وہ غصے کو کنٹرول کرنے کے لیے زور سے مٹھوں کو بھینچ گیا

مہراز ڈیئر اب بس کچھ وقت اور۔۔۔!!! پھر میری روحی میرے پاس ہو گئی فون کے پار سے آواز نے مہراز زیاد کو جیسے مذاق اٹھانے کا موقعہ دیا تھا

ہاہاہاہاہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہ۔۔۔۔۔۔۔۔

مسز ابرار کیا پی کر مجھے کال کی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟مہراز زیاد نے زہر لہجا اپناتے ایمن کو غصہ کروایا تھا

اک بات تو بتاؤ تمہارا شوہر کہاں ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ کہیں ایسا تو نہیں اُسکا دل اب تم سے بھر گیا ہو۔۔۔۔؟؟؟

مہراز زیاد نے بھی سوچتے تیر چلایا، یو۔۔۔۔۔!!!! ڈیئر ایمن اتنا غصہ اچھا نہیں ۔۔۔۔۔!!! اس سے پہلے ایمن کچھ کہتی مہراز زیاد نے بولتے اُسکو خاموش کروایا

جو تم سوچ رہی ہو نا کہ روحی کو تم مجھ سے حاصل کر لو گی تو بالکل غلط سوچ رہی ہو،

کیونکہ مہراز زیاد مر کر بھی اپنی بیٹی تم جیسی عورت کے حوالے نہیں کرے گا

اچھا ریری تمہیں لگتا ہے، تم ایسے بولو گئے تو میں ڈر جاؤں گی مت بھولو جتنا حق تمہارا

روح پر ہے اتنا ہی میرا بھی ہے۔۔۔۔۔۔

اور ویسے بھی تمہیں اچھے سے پتا ہے کہ روحی کو ابھی اُسکی ماں کی ضرورت ہے، اور میں

یہ بھی جانتی ہوں

تم دوسری شادی کبھی نہیں کرو گئے، ایمن بولتے طنزیہ انداز میں ہنسی تھی، مہراز زیاد کا

خون کھولا تھا،

اور ویسے بھی یہاں کی عدالت فیصلہ میرے حق میں ہی کرے گئی تو بہتر ہے تم تیار ہو

جاؤ روحی کو مجھے سونپنے کے لیے

ایمن نے صاف گویا تھا کیونکہ وہ لندن کی عدالتوں کو اچھے سے جانتی تھی، وہ وقت

بتائے گا ایمن اتنی بھی جلدی کیا ہے۔۔۔۔ !!!

مہراز زیاد نے پر سکون لہجے میں کہتے فون کاٹا تھا جبکہ ابھی وہ پوری طرح الجھا تھا، وہ جانتا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھا کہ کچھ بھی ہو سکتا تھا

💞

تجھے کیا ہوا۔۔۔!!ایسے اتنا گھور کیوں رہی ہے۔۔۔؟؟؟عبادت جو تین دن سے آفس نہیں گئی تھی، چونکہ اُسکو چوٹ لگی تھی،اسی لیے ٹھیک تین دن بعد نائلہ اُسکو ملنے کی گرز سے اسکے گھر آئی تھی

ابھی وہ دونوں عبادت کے روم میں بیٹھی ہوئی تھی سونیا چائے رکھتے جا چکی تھی،جب عبادت نے نائلہ کو مخاطب کیا

اس دن میں تمہیں بول کر گئی تھی کہ مشتاق سر کو بول دینا، پھر توں کہاں غائب ہو گئی تھی۔۔۔؟؟

نائلہ نے بھنویں اچکائے پوچھا تو عبادت نے وہ دن یاد کرتے نظریں گھومائی

وہ میں۔۔۔۔۔۔!!!!تجھے اندازہ ہے مجھے اگلے دن سر مشتاق نے کتنا کچھ بولا۔۔۔۔۔؟؟اس سے پہلے عبادت کوئی بات بناتی نائلہ اُسکو گھورتے تیکے انداز میں بولی

کیا کہا انہوں نے۔۔۔۔۔؟؟اور کیوں کہا۔۔۔؟؟میں نے چیٹ لکھ کر رکھی تھی کہ

ہم جا رہے ہیں

سر نائلہ کا بھائی مل گیا ہے اور میری بہن۔۔۔!!! عبادت نے ایک ہی سانس میں بولتے نائلہ کو نظروں سے پوچھا

میڈم جی سر نے مجھے تو کہا کہ تم لوگ ایسے ہی منہ اٹھا کر چلی گئی بندہ جانے سے پہلے کچھ میسج ہی چھوڑ جاتا ہے

نائلہ نے یہ کہتے بتایا تھا عبادت کو کہ شاید سر مشاق کو تیرا چیٹ نہیں ملا، عبادت اُسکی بات سن آرام سے اُسکو اگنور کرتے بک اٹھاتے اُسکا مطالعہ کرنے لگی

✨ ______________________

یار توں کیا بول رہا ہے۔۔۔۔؟؟؟ میں پھر کہہ رہا ہوں ایک بار پھر سوچ لے

۔۔۔۔۔؟؟

کہیں ایسا نا ہو کہ تجھے اب کی بار لینے کے دینے پڑ جائیں۔۔۔؟؟؟ ولید مہراز زیاد کی باتیں سن اسکو سمجھانے والے انداز میں بولا تو وہ چیئر سے اٹھتے آرام سے وال گلاسیز سے باہر دیکھتے نگاہیں غیر مرئی نقطتے پر ٹکا گیا

میں جو بول رہا ہوں سوچ سمجھ کر ہی بول رہا ہوں تجھے لگتا ہے میں ایسے ہی کچھ کہہ دوں گا۔۔۔۔؟

یہ نوٹس اس بات کا ثبوت ہے کہ ایمن ابرار اپنی حد سے گرنے کے لیے تیار ہے، اب سمجھ آرہی ہے مجھے

اس دن اُس نے مجھے کال کیوں کیا تھا وہ شاید یہی بتانے آئی تھی، مہراز زیاد نے یاد آتے اب کے ولید کو دیکھا تھا

تم اُسکو تو چھوڑو یار۔۔۔۔!! تم مجھے بتاؤ کیا سچ میں تم اب واپس لندن جانا چاہتے ہو۔۔۔؟؟ ولید نے ایمن کی بات کو اگنور کرتے سینجدگی سے دریافت کرنا چاہا

ہاں اب میں نے صاف تہ کر لیا ہے، مجھے واپس لندن جانا ہو گا، اور وہ بھی شادی کر کہ۔۔۔۔!! میں ایسے روحی کے معاملے میں لاپرواہی نہیں کر سکتا

ایمن کو لگتا ہے کہ وہ ایسے ماں والی بات پر بلیک میلی سے کیس جیت کر روح کو حاصل کر لے گئی تو یہ اُسکی غلط فہمی ہے

اچھا تمہیں لگتا ہے تمہارے ایسے دوسری شادی کرنے کے بعد روح کسی کو بھی ایسے

ہی ماں مان لے گئی۔۔۔۔؟؟؟

اور ویسے بھی وہاں کی عدالت سوتیلی ماں کو کچھ نہیں سمجھتی، جیسے ہی تم روح کو لندن لے کر گئے ایمن عدالت کے دروازے پر پہنچ جائے گئی، اور پھر جب وہ روح کو عدالت کے فیصلے کے مطابق ایک ہفتہ یا دو مہینے کے لیے اپنے پاس لے گئی

تو پھر دوسری ماں تو کام سے چلی جائے گئی، مہراز ایک اجنبی عورت سے توں نکاح کر کہ اُسکو بیوی بنا سکتا ہے وہ تجھے شوہر بنا سکتی ہے یا مان سکتی ہے

مگر روح ایک اجنبی عورت کو اچانک سے دو سے تین ماہ میں ماں نہیں مان سکتی، توں سمجھ یار یہ آسان نہیں ہوگا

ولید نے صاف انکار کیا تھا کہ جو توں سوچ رہا ہے وہ ٹھیک نہیں ہے

اچھا توتوں کیا چاہتا ہے کہ میں ایسے ہی ایمن سے یا وہاں کی عدالت سے ڈر کر پاکستان میں بیٹھ جاؤں۔۔۔۔؟؟؟اس نوٹس کو توں نے اچھے سے نہیں پڑھا

تو دھیان سے پڑھ میرے بھائی، مہراز زیاد نے غصے کو کنڑول کرتے پیپر ایک بار پھر سے ولید کے سامنے کرتے ٹیبل پر پھینکے۔۔۔۔۔

نوٹس میں صاف لکھا ہوا، کہ میں لندن چھوڑ کر کسی اور ملک میں نہیں رہ سکتا، مجھے روحی کو وہاں ہی رکھنا ہو گا تب تک جب تک عدالت فیصلہ نہیں کر دیتی

اگر میں نے ان کے نوٹس پر لکھی باتوں پر عمل نا کیا تو پھر وہ مجھے لندن سے فرار ہوا قرار دیں گئے

اتنا ہی نہیں وہاں کی نیشنلسٹ بھی چھین لیں گئے اور پھر مجھ پر پابندی لگ جائے گئی کہ مجھے لندن میں گھسنے نا دیا جائے

ساتھ میں میرا جو فٹی پرسنل کا جو بزنس وہاں ابھی تک موجود ہے وہ بھی سارا ختم میں چاہ کر بھی لندن نہیں چھوڑ سکتا، مہراز زیاد نے آخر کی بات دانت پھستے کہی

تو ولید ہنکارا بھرتے اٹھتے اسکے مقابل آتے کھڑا ہوا تھا، فرض کرو اگر تمہارے لندن واپس جانے سے روحی کو وہاں لے جانے کے بعد عدالت نے ایمن کے حق میں فیصلہ دے دیا تو کیا کرو گئے۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ولید میری ایک بات یاد رکھو کوئی بھی عدالت مجھ سے میری روح کو الگ نہیں کر سکتا، اور ویسے بھی جب میں غلط ہوں ہی نہیں تو ڈروں کیوں

اب تہ ہے کہ میں لندن واپس جاؤں گا، میں ایمن کی وجہ سے ایسے ڈر کر چھپ کر بیٹھ نہیں سکتا

تم ایسے کرو جو بزنس میں نے اپنا یہاں موواون کیا تھا کراچی میں وہ سارا کا سارا تم دیکھو گئے اور رہا یہ لاہور والا کام تو میں نے سوچ لیا ہے مجھے اُسکا کیا کرنا ہے

پر اس سے پہلے تم لندن جلد سے جلد جاؤ میرے لیے، وہاں کا بزنس تم ٹیک آف کرو تب تک جب تک میں شادی کر کہ وہاں نہیں آ جاتا

مہراز زیاد نے ساری پلیننگ کر لی تھی، ولید کو تو اسکے لہجے سے یہی لگا تھا وہ سر ہلاتے اس سے ملتے آفس سے نکلا تھا

💞 ______________________

آپا میں بتا نہیں سکتی مجھے کتنی خوشی ہوئی کہ عبادت خود اپنے قدموں سے چلتے یہاں ہمارے گھر تک آئی

اسکے قدم پڑتے گئے ہیں روحی اٹھ گئی، اور پتا ہے اب تو ایک بار بھی کسی آنی کا نام نہیں لیا

افیشن بیگم سعدیہ بیگم (پھوپھی عبادت اور مہراز کی) سے بولتی خوشی سے مسکرائی تو رابعہ جو سبزی کاٹ رہی تھی اپنی ساس کو اتنا خوش دیکھ آرام سے کام میں تیزی سے ہاتھ چلانے لگی۔۔۔۔۔

چلو اچھا ہوا افیشن جو عبادت وقت کے ساتھ سب کچھ بھول کر آگے قدم رکھ گئی ہے تو ۔۔۔۔!!!اور اچھی بات ہے اگر وہ یہاں آنا جانا شروع کر دے گئ

ویسے جب عبادت آئی تھی تو مہراز کہاں تھا۔۔۔؟؟؟اس نے دیکھا ہماری عبادت کو ۔۔۔؟؟؟سعدیہ بیگم نے سوچ آتے ہی دھیرے سے سوال پوچھا

ہاں دیکھا نا اتنا ہی نہیں جب عبادت سیڑھیوں سے نیچے گری ہم سب کے پہنچنے سے پہلے مہراز اسکے پاس بیٹھا ہوا تھا

اور اُسکو پکڑ کر اٹھایا بھی، میں نے دیکھا تھا مہراز کو آپا۔۔۔۔!!!وہ نا بس عبادت کو دیکھے جا رہا تھا، افیشن بیگم خوشی سے بتاتے شرمائی تو سعدیہ بیگم ان کا انداز دیکھ کھکھلا کر ہنسی

جس سے رابعہ نے نظریں اوپر اٹھائی تھی اور دونوں کو سرسری سا دیکھا تھا، اور سبزی

اٹھاتے وہاں سے کیچن کی طرف گئی

السلام علیکم۔۔۔۔۔۔۔!!!مہراز جو آفس سے گھر آیا تھا سامنے لاونج میں صوفے پر اپنی پھوپھی اور ماں کو دیکھ سلام کیا تھا

ساتھ میں جھکتے پھوپھی سے پیار لیا تھا، وعلیکم اسلام۔۔۔۔ !!!!!!

بہت لمبی عمر ہے تمہاری، ابھی ہم تمہاری ہی بات کر رہے تھے، اور دیکھو تم آ گئے، سعیدیہ بیگم نے ماتھا چومتے ساتھ ہی گویا

امی روحی کیسی ہے اور کہاں ہے۔۔۔۔۔؟؟؟مہراز نے اب کے اپنی ماں کو مخاطب کیا تھا،

بیٹا وہ اوپر عشا لوگوں کے ساتھ کھیل رہی تھی، آج سارا دن بخار نہیں ہوا تھا ہم نے ہر گھنٹے میں چیک کیا تھا

اللہ کا شکر ہے بچی اب بالکل ٹھیک ہو گئی ہے، افیشن بیگم نے تفصیل سے جواب دیا تو وہ سن سوچنے لگا

امی جب روحی بیمار تھی تب آپ گھر ہر پڑھائی کی کوئی بات کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔؟؟

ایسا کرے جو تب آپ کرنا چاہتی تھی وہ کل جمعے کے دن رکھ لیں

اور سب رشتے داروں کو بھی بلا لینا، میں چاہتا ہوں روح اب بالکل ٹھیک رہے، مہراز نے گول گول بات کرتے جلدی سے بات ختم کی

یہ تو بہت اچھی بات ہے، میں کل ہی میلاد رکھتی ہوں اور سب کو فون کرتی ہوں افیشن بیگم تو خوش ہو گئی تھی

وہ کہتے رو کا نہیں تھا اوپر کی طرف گیا تھا، دیکھا آپ نے آپا۔۔۔۔؟؟ مہراز لگتا ہے نا بہت بدل گیا ہے۔۔۔؟؟؟

آپا اب میں اور انتظار نہیں کر سکتی، اللہ کا واسطہ ہے آپ ایک بار حامد اور بھائی صاحب سے بات کرے عبادت کو ایک بار یقین کر کہ ہماری جولی میں ڈال دیں

مجھے پورا یقین ہے میرا مہراز عبادت کو بہت خوش رکھے گا، افیشن بیگم نے دل میں آئی بات ایک بار پھر سے کہی تو سعیدیہ بیگم نے سر ہلایا تھا

💔

اور کتنی دیر کرو گئی پریزے۔۔۔۔۔۔؟؟سونیا بیگم اپنی بیٹی کو آواز دیتے چیخی تھی

بس آرہی ہوں ماما، تمہیں کیا لگتا ہے زایان شاہ میں تمہیں ایسے ہی چھوڑ دوں گئی ۔۔۔؟؟ بالکل بھی نہیں، مت آؤیونی۔۔۔۔!! میں کون سا تمہارے گھر نہیں آسکتی، آ رہی ہوں میں، بہت تمہاری باتیں سن لی

ابھی تم دیکھو گئے کہ میں کیا کر سکتی ہوں، پریزے اپنا دوپٹہ کندھے پر درست کرتے آئینے میں ایک نظر خود کو دیکھ بھاگی تھی۔۔۔۔

زایان نے پریزے سے یونی میں دو دن مانگے تھے، جیسے ہی دو دن ختم ہوئے پریزے اس سے بات کرنے کے لیے گئی تو اس کے دوستوں نے کہا وہ یونی نہیں آیا

اگلے دن بھی وہ یونی نہیں آیا۔-ابھی ایسے ہی تین سے چار دن ہو گئے تھے کہ وہ یونی نہیں آرہا تھا، اسی لیے جیسے ہی سونیا بیگم لوگوں نے بتایا کہ وہ سب کل کو مصطفی بھائی کی طرف جائے گئے تو پریزے نے فوراسے کان کھڑے کیے تھے

تبھی انہوں نے بتایا اُسکو کہ وہ لوگ ان کے گھر کل میلاد کے لیے جا رہیں ہیں، کیونکہ ان کے گھر کچھ ٹھیک نہں تھا اسی لیے روحی کے لیے ہی وہ یہ میلاد رکھ رہے تھے

پریزے نے تبھی دماغ سے سوچتے تہ کیا کہ وہ اب زایان سے بات اسکے گھر میں کرے گئی،

چلیں میں آگئی، وہ سب عورتوں کو گھورتے دیکھ بولتے نظریں جھکا گئی، عبادت کو کون لے کر آئے گا۔۔۔۔؟؟؟ کہا بھی تھا کہ آج آفس مت جاؤ، ریحانہ بیگم نے بولتے منہ بنایا تھا۔۔۔۔

فکر نہیں کرے ریحانہ بھابھی، آج خاص میٹنگ تھی اُسکی، باس بھی چھٹی پر تھے اسکے ۔۔۔۔ اس لیے اُسکا جانا ضروری تھا۔۔۔۔

اس کی میٹنگ وہی پاس ہی ہے، وہ آجائے گئی، بتایا تھا عبادت نے مجھے۔۔۔۔۔!! سونیا نے کہتے سب کو چلنے کا کہا تھا وہ سب ایک ساتھ نکلے تھے

✨

جاری ہے

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کردی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews